آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی

آئینہ قسمت

اگست ۲۰۰۶

سید انتظار حسین شاہ

بیاد حضرت میراں حسین زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ لاہور

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت لاہور

آفاقی صداقتوں کا علمبردار

جلد نمبر 59 | AUGUST 2006 | شمارہ نمبر 5

فہرست مضامین

قیمت 35 روپے

سالانہ چندہ 400 روپے

لائف ممبر شپ 7000 روپے

بیرون ممالک سالانہ چندہ

لائف ممبر شپ 505 ڈالر

مڈل ایسٹ 2000 روپے

انڈیا' ایران' سری لنکا 2000 روپے

یورپ' فار ایسٹ 3000 روپے

امریکہ' کینیڈا' آسٹریلیا 3000 روپے

ہیڈ آفس

فون: 042-5752277، 042-5872277

فیکس: 042-5755253

موبائل: 0300-9456949

کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ II' لاہور

کراچی آفس

فون: 021-2217544

موبائل: 0300-2110467

کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی - 74200

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر / پبلشر نے حیدری پریس' ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

حمد باری تعالیٰ

تُو قادرِ مطلق ہے تو ہی سب کا خدا ہے

یا رب ! میرے ہونٹوں پہ فقط تری ثناء ہے
تُو لائقِ تعظیم ہے تُو سب سے بڑا ہے
تُو رحم کا دریا ہے تُو ہی بخشنے والا
تُو قادرِ مطلق ہے تو ہی سب کا خدا ہے
دُنیا کی ہر اِک شے ہے فقط تیرے ہی دم سے
تیری ہی بدولت یہاں ہر شے کو جلا ہے
نعمت کوئی جھٹلا نہ سکے شانِ خدا کی
دُنیا کی ہر اِک چیز میں تُو ہم کو مِلا ہے
اے پالنے والے ہمیں تُو نیک بنا دے
اب تک جو ہوئی بھول یہ سب اُس کی سزا ہے
ہے کافر و مومن میں فقط فرق بس اتنا
اِک منکرِ اِسلام ہے اِک دِیں پہ اڑا ہے
طاعت ہے جو کی شمسؔ خُدا اور نبیؐ کی
بَس آلِ رسولؐ ہم کو مِلے اُس کا صِلہ ہے

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

اگر دیکھ لُوں میں دیارِ محمدؐ

اگر دیکھ لُوں میں دیارِ محمدؐ
کروں پھر دِل و جاں نثارِ محمدؐ
میں عشقِ محمدؐ میں ڈوبا ہوا ہوں
اُترتا ہے کب یہ خُمارِ محمدؐ
زمانے کی ہر شے سے پیچھا چھُڑا کر
چلو آج چلیے دیارِ محمدؐ
زمانے کا ہر رنگ مِٹ جائے گا' پر
ہمیشہ رہے گی بہارِ محمدؐ
یہ پھول اور غُنچے یہ چاند اور تارے
یہ سارے ہیں نقش و نگارِ محمدؐ
کھڑے ہو گئے با اَدب آسماں سب
اُنہیں تھا بہت انتظارِ محمدؐ
وہیں جا کے سب کچھ مِلے گا تجھے شمسؔ
چلا چل چلا چل دیارِ محمدؐ

نذرانہ عقیدت: مرزا شمس الحسن شمسؔ

منجم شہزادہ سید افتخار حسین زنجانی

ترقی معیشت یا ترقی غربت؟!

حکومت پاکستان نے پانچ ہزار روپے کے نوٹ کا اجراء حال ہی میں کیا تو اگلے ہی دن روزنامہ جنگ میں ایک کارٹون شائع ہوا جس میں تین شخصیات کا حکومت کیلئے شکریہ ادا کرتے ہوئے دکھایا گیا ان میں (۱) جیب کترے (۲) کمیشن ایجنٹ (۳) رشوت خور۔ خیر تلخ حالات میں مزہ کا پہلو پیدا کرنیوالے کارٹونسٹ بھی صد شکریے کے لائق ہیں کہ وہ مایوس قوم میں پھر ایک نئی تازگی کا جھونکا لے آتے ہیں۔ حکومت دعوے ہیں کہ پاکستان کی معیشت 'ترقی کا گراف طے کر رہی ہے۔ اپوزیشن کا دعویٰ ہے کہ غربت کا گراف نچلی سطح تک چلا گیا ہے۔ ہم اس بحث کو اپنے فن نجوم اور روحانیت سے زیر بحث لائیں گے۔ دراصل یہی ہمارا فن خدمات ہے۔ **تنجیمی** گفتگو سے قبل ہم مختصر حالات حاضرہ کا جائزہ لیتے ہیں: **9/11** کے بعد پوری دُنیا میں محب وطن پاکستانیوں نے یہ خیال کیا کہ اپنا پیارا وطن پاکستان اپنا ہی ہے۔ ہم لاکھ پردیس میں رہیں مگر ہمیشہ سیکنڈ سٹیزن ہی رہیں گے تو کیوں نہ سرمایہ وطن عزیز میں منتقل کیا جائے 'یوں ڈالرز اور پونڈز کی ترسیل شروع ہوگئی۔ اس وقت ملکی معیشت دیوالیہ پن کے قریب تھی۔ قدرت کی اس غیبی مدد سے ملکی اقتصادیات سنبھل گئی۔ فارن ایکسچینج کی قدر میں اضافہ ہوا۔ ادھر حکومت نے **55** سال سے قائم بینک اور سیونگ کھاتوں کی حیثیت یکسر بدل دی۔ لوگ بینکوں سے رقوم نکلوا کر پراپرٹی خریدنے لگے اور پھر یکدم پراپرٹی کے ساتھ ساتھ ملکی تاریخ میں یکدم سٹاک ایکسچینج کا گراف بلندیوں کو چھونے لگا جبکہ ملکی صنعت بدستور انحطاط اور زوال پذیر ہے۔ غیر ملکی درآمدات میں ڈیوٹیاں کم کر کے ملکی صنعت کا چراغ گل کرنے کا پروگرام زور وشور سے جاری ہے۔ ہمسایہ ملک کے مقابلے میں ہماری زراعت بحرانی کیفیت سے دوچار ہے۔ اشیائے صرف کی قیمتیں آٹا' دال' چاول' سبزیاں عوام کی دسترس سے باہر ہوتی جا رہی ہیں۔ لوڈشیڈنگ سے پاکستان کا کوئی شہری ماسوائے چند محفوظ نہیں ہیں۔ بجلی چلی جاتی ہے تو زندگی کی رعنائیاں بھی کچھ دیر کیلئے مدھم پڑ جاتی ہیں۔ **P.T.C.L** ہو یا سٹیل مل اہم قومی اثاثے کوڑیوں کے مول بیچ کر شادیانے بجائے جاتے ہیں۔ اس رقم سے سامان عشرت لگژری طیارے' بلٹ پروف گاڑیاں خریدی جا رہی ہیں۔ ٹیکس چوری' کرپشن میں اضافہ' وزراء' حکمرانوں کی مراعات میں اضافہ اور ادھر عوامی مشکلات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ دفاعی بجٹ میں وزیرستان' بلوچستان' شمالی علاقہ جات میں اپنے ہی شہریوں کے قتل عام میں استعمال ہو رہا ہے اس پر بھی غیر ملکی آقا وحکمران کہتے ہیں کہ مزید کچھ کریں' ابھی کئی دہشت گرد باقی ہیں۔ ماضی کے مجاہدین آج کے دہشت گرد!!! نجانے یہ معاملہ کہاں ختم ہوگا۔

علم نجوم سے معمولی واقفیت رکھنے والے جانتے ہیں کہ پاکستان ان دنوں ستارہ زحل کی نحوست ساڑھ ستی کے بدترین آخری دور **25** مئی **2005** تا **17** جولائی **2007** گزر رہا ہے۔ کمال یہ ہے کہ ستارہ زحل جس کے سبب پیدائشی زائچہ پاکستان **14** اگست **1947**ء قمر کی نشست کے اعتبار سے ساڑھ ستی لگتی ہے قمر سے آگے زحل بیٹھا ہے اور زحل پر زحل **59** سال کے بعد گزر رہا ہے۔ زائچہ کے مطابق پاکستان اپنے تاریخ کے نازک ترین دور سے گزر رہا ہے۔ موبائل فون آنے سے ملکی معیشت ترقی نہیں کر رہی۔ **100** ارب کے سمگل شدہ موبائل فون بازار میں اب تک بک چکے ہیں۔ موبائل جب نہ تھے تب بھی کام چل رہا تھا۔ موبائل فون ترقی کا معیار نہیں ہے۔ ترقی کا معیار ملکی صنعت وحرفت کی حوصلہ افزائی' امپورٹ میں کمی تاکہ زرمبادلہ باہر نہ جائے۔ زراعت کی ترقی اگر بھارت میں حیرت انگیز طور سے ہو رہی ہے پورا بھارت پنجاب کا اناج کھا رہا ہے تو افسوس اس وقت ہوتا ہے کہ جب ہمارے ہاں اناج گندم' چینی' دالیں باہر سے امپورٹ کی جاتی ہیں۔ ہمارے ملک کی پہچان کبھی زراعت ہوتی تھی کیا آج بھی ہے؟ گزشتہ برس ترقیاتی منصوبوں کے لئے پبلک سیکٹرڈ ویلپمنٹ پلان **(PSDP)** کی مد میں **272** ارب روپے مختص کرنے کی' کو حکومت کا ایک بڑا کارنامہ سمجھا جا رہا تھا۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ اگر مذکورہ رقم استعمال ہو جاتی تو عوامی فلاح و بہبود کے لئے بہت کچھ کیا جا سکتا تھا مگر ایسا مکمل طور سے نہیں ہوا......

عالمی بینک کی رپورٹ کے مطابق غربت کی شرح میں **1980**ء اور **1990** کی دہائی میں نمایاں کمی واقع ہوئی تھی اس میں دوبارہ اضافہ ہوا ہے۔ آزاد ذرائع کے مطابق شرح غربت **23** فیصد سے بڑھ کر **40** فیصد ہو چکی ہے۔ ملک کے عوام بنیادی ہولیات سے محروم ہیں اور دولت چند ہاتھوں میں مرکوز ہو چکی ہے۔ پانچ سے نوسال کی عمر کے تقریباً ایک کروڑ بچے تعلیم کے حق سے محروم ہو چکے ہیں جبکہ ملک بھر میں دوتہائی خواتین ناخواندہ ہیں۔ وزیر تعلیم ملک میں معیار تعلیم اور تعلیمی شعبے سے متعلق اعداد وشمار کی عدم دستیابی کا اعتراف کر چکے ہیں۔ پاکستان کی مجموعی قومی آمدن کا صرف **2.3** فیصد تعلیم پر خرچ کیا جا رہا ہے۔ ملک کے دیہی علاقوں میں غربت کی لکیر سے نیچے زندگی بسر کرنے والوں کی شرح **51** فیصد اور شہری علاقوں میں **24** فیصد ہے۔ ملک کے **23** فیصد سے کم عوام کو نکاسی آب کی بنیادی سہولت حاصل ہے۔ صاف پانی کی فراہمی کے تمام تر دعدوں اور دعوؤں کے برعکس حالیہ موسم گرما میں درجنوں بچوں سمیت کئی افراد آلودہ پانی کے استعمال سے جاں بحق ہو چکے ہیں۔ ہسپتالوں میں **540** افراد کیلئے ایک بستر ہے۔ شہری علاقوں میں **617** افراد کے لئے اور دیہات میں **3588** افراد کے لئے ایک ڈاکٹر کی سہولت میسر ہے۔ پانچ ہزار روپے کا نیا نوٹ چھاپ دینے سے کیا معیشت ترقی کر جائے گی یا پھر اپوزیشن کا دعویٰ سچا ہے کہ غربت بڑھی ہے۔ عام شہری یوٹیلٹی بل دیکھ کر گھبراتا ہے۔ فیصلہ مجھے اور آپ کو کرنا ہے؟

صداقت آلِ محمدؐ مستقبل کے آئینہ میں

محمد علی سلیمانی۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان

یہ انسانی فطرت ہے کہ کسی کمال کے حامل افراد کی طرف اس کا جھکاؤ زیادہ ہوتا ہے اور جہاں اللہ تعالیٰ کسی کے کسی کمال کی تعریف وتوصیف کردے تو قرآنی اصطلاح میں انہیں آلِ محمدؐ کہا جاتا ہے۔ آلِ محمدؐ کا سب سے بڑا کمال ان کا علم اور اُن کی صداقت ہے۔ علم کا کمال یہ کہ اللہ نے انہیں رسولؐ کی رسالت کا گواہ قرار دیدیا۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے کونو مع الصادقین فرما کر نورانی ہستیوں کے ساتھ تمسک کرنے کا حکم دیا ہے۔ خوش نصیب ہوتے ہیں ایسے انسان جو خدا کے پاکیزہ ونورانی ہستیوں کے دامن سے متمسک ہوکر راہِ نجات پا جاتے ہیں۔ محمدؐ وآلِ محمدؐ ہی وہ گھرانہ ہے جنہوں نے اپنے ساتھ ہر متمسک ہونے والے کو فوز عظیم کی خبر سنائی' کائنات اِدھر سے اُدھر ہوسکتی ہے مگر محمدؐ وآلِ محمدؐ کا فرمان کبھی جھوٹا نہیں ہوسکتا۔ ظہور امام زمانہ کے بارے جو جو حالات مستقبل کے بارے اُنھوں نے بیان فرمایا کیا مجال کہ اُن سے ذرہ بھر بھی اِدھر اُدھر حالات ہورہے ہوں ملاحظہ فرمایئے اور لمحہ فکریہ ہے ہر قاری کیلئے کہ وہ محمدؐ وآلِ محمدؐ کی صداقت کا کرشمہ دیکھے:

(۱) حضور پاکؐ نے فرمایا: کہ امام مہدیؑ کے ظہور سے پہلے عورتیں حکومت کریں گی۔ عورتیں اپنے شوہروں کے ساتھ روزی کمانے میں شریک ہونگی۔ عورتیں سواری کریں گی۔

(۲) عورتوں کے بال اونٹ کی کوہان کی طرح کے ہونگے۔

(۳) عورتیں کپڑے پہنے ہونگی اُس کے باوجود عریاں ہونگی وہ زینت کرکے باہر نکلا کریں گی۔

(۴) افسوس ہے مغرب کے لمبے بالوں والے نوجوانوں پر جو اپنا مشغلہ ناچ اور گانا بنائیں گے اور جن سے متاثر ہونے والے مغرب و مشرق تک کے بہت سے فرد ہونگے۔

(۵) حضرت علیؑ نے فرمایا: ظہور امام مہدیؑ کے قریب عورتیں منبر یعنی سٹیج یا میز پر جائیں گی اور تقریریں کریں گی۔

(۶) قاری فاسق ہونگے' بیوقوف آدمی تفریح کے لئے استعمال ہونگے۔ مسجدیں خوبصورت ہونگی۔ منارے بلند ہونگے۔ بڑی بڑی عمارتیں تعمیر ہونگی۔ قہوہ کی مختلف اقسام کا استعمال بڑھ جائے گا۔

(۷) گانے بجانے کے آلات عام ہو جائیں گے۔ لوگ انہیں ہاتھ میں اُٹھائے پھریں گے۔ مکے مدینے میں آلات غنا ظاہر ہو جائیں گے اور کوئی منع کرنے والا نہ ہوگا۔

(۸) لوگ رویت ہلال میں اختلاف کرینگے یہاں تک کہ ماہِ رمضان کی پہلی کو روزہ نہ رکھیں گے اور عید کے دن روزہ سے ہونگے۔

(پاکستان میں اس کی مثال گزشتہ ۳' ۴ رمضان واضح ثبوت ہیں)

(۹) حکومت کے بارے میں فوجوں اور اہل یمن کے درمیان اختلاف ہوگا۔

(۱۰) امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: جب تم دیکھو کہ لہو ولعب کیلئے جگہیں بنائی گئی ہیں اور لوگ وہاں آتے جاتے ہیں۔ ایک انسان دوسرے انسان کو روکنے کی جرأت نہیں رکھتا' جب تم دیکھو کہ صاحبانِ اقتدار کھانے پینے کی چیزوں کی ذخیرہ اندوزی کررہے ہیں' شراب سے علاج کیا جارہا ہے اُس وقت جان لو کہ رحمت خدا محسنین کے ساتھ ہے اور نزدیک ہے ظہور امام مہدیؑ۔

(۱۲) شام کا فتنہ بچوں کے کھیل کی طرح ناپائیدار ہوگا ایک طرف سے ختم ہوگا دوسری طرف سے اُبھرے گا اِس کی کوئی انتہا نہ ہوگی یہاں تک کہ آسمان سے کسی کے امیر ہونے کی نداء آئے۔

(۱۳) عربوں سے حکومت چھن جائے گی اور دوسرے لوگ اُن پر غالب آجائیں گے۔

(۱۴) ماہِ رمضان کی ۲۳ ویں رات کو منادی نداء کریگا کہ صاحب الزمان ظاہر ہوگئے ہیں۔ حدیثوں میں ہے کہ ہر زبان والا اُسے اپنی زبان سمجھے گا۔

حضرت ابو طالبؑ فاطمہ بنت اسدؑ علی علیہ السلام

نزولِ قرآن سے 43 سال پہلے خطبہ عقد

علامہ ذوالفقار علی جعفری۔ راولپنڈی

13رجب...... بیت اللہ میں ظہور ولایت مآب امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالبؑ

دُنیا میں دو واجب الاحترام ہستیاں...... ایک ابو طالبؑ ایک فاطمہ بنت اسد...... جن کے مبارک بیت میں...... ختمی مرتبت عقل کل ختم الرسل حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ نے ظہور کیا۔ دونوں ہستیوں نے سرکار دوعالم کی کفالت کا حق ادا کر دیا۔ جناب ابو طالبؑ وہ ہستی ہیں جنہوں نے حضور کائنات کا جناب خدیجۃ الکبریٰ سے عقد پڑھا اور ثابت کر دیا کہ آنحضورؐ ایسی ہستی کا نکاح وہی پڑھ سکتا ہے جو اسلام و ایمان کے مکمل درجے پر فائز ہو۔ خاتم النبیین کا نکاح...... مشرک کیسے پڑھا سکتا ہے۔ جناب عمران المطلب ابو طالبؑ کا عقد جناب فاطمہ بنت اسد سے تنزیل قرآن سے تینتالیس سال پہلے ہوا مناقب میں ابن شہر آشوب مازندرانی (المتوفی ۵۸۰ھ) نے اور تاریخ یعقوبی میں یوں درج ہے:

صنادیدِ قریش جمع ہوئے اکابرین مکہ اکٹھے ہوئے درمیان میں پردہ حائل ہے۔ ایک طرف مرد دوسری طرف خواتین۔ ایسے میں جناب عمران (ابو طالب) کے لب متحرک ہوئے زبان سے...... بسم اللہ الرحمن الرحیم کے الفاظ نے حاضرین کو اپنی طرف متوجہ کر لیا۔ بجائے اہم بتوں لات و منات و عزیٰ کے اللہ کا لفظ اور پھر رحمن اور رحیم کی صفات انتہائی توجہ اور انہماک کی کیفیت میں ہر حاضر...... سامع...... فکر کی گہرائی میں ڈوب کر رہ گیا کہ جناب عمران اب کیا کہتے ہیں اب یوں سلسلہ ذکر شروع ہوا: الحمد للہ رب العالمین: تمام حمد...... اللہ کے لئے ہے جو عالمین کا رب ہے۔ مشرکین کافرین نے پہلی مرتبہ یہ سنا کہ حمد کیا ہے۔ کون اس کا سزاوار ہے اور وہ ہستی کن صفات کی حامل ہے چونکہ پہلے جملے میں رب کا لفظ استعمال کیا۔ اب جناب ابو طالبؑ نے اسکی تشریح کی۔ رب العرش العظیم ...... وہ ...... عرش عظیم کا رب ہے۔ یہاں بتایا کہ عالمین کے رب کا عرش بھی ہے جو عظیم ہے۔ والمقام الکریم ...... وہ مقام کریم کا رب ہے۔ والمشعر الحطیم ...... وہ مشعر و حطیم کا رب ہے۔ جملے آگے بڑھتے رہے اب تک معرفت خدا کا ذکر کیا گیا...... اب اپنا تعارف کرانا شروع کیا۔ الذی اصطفانا اعلاماً ...... جس رب کا اب تک میں (ابو طالب) ذکر کر رہا تھا وہ اللہ ہے جس نے ہمیں کائنات میں بلند و ارفع و اعلیٰ کیا چن لیا۔ کہیں اپنا پسندیدہ عباد بنایا برگزیدہ کیا۔ وسادۃ...... ہمیں کائنات میں سید و سردار بنایا۔ ہم مطاع ہیں۔ مخلوق مطیع ہے۔ ہم سید ہیں۔ دوسرے غلام ہیں۔

جوشِ تمجید و حمد خداوند میں ابو طالبؑ کی زبانِ صداقت شعار پر پھر یہ جملے آئے۔

اَلَّذِیْ جَعَلَنَا اطْهَارًا...... مِنَ اَلْعیبِ الرَّیْبِ والاذیٰ.

وہ...... وہ رب ہے جس نے ہمیں طاہر مطہر پاکیزہ بنایا...... ہمارے نزدیک کوئی رجس نہیں...... ہمیں دور رکھا...... عیب سے...... ریب (شک و شبہ۔ ہذیان) سے ظلم و جور تشدد حق تلفی سے یعنی ہم وہ ہستیاں ہیں جو عدل و احسان کا پیکر ہیں۔ عدالت خداوندی کا معیار ہیں۔ ہماری سیرت و کردار دیکھتے چلیں۔ ظالم سے نفرت ہے۔ مظلومیت سے پیار ہے۔ یقین کامل رکھتے ہیں۔ خدا رسل کتب ہر آیت تامہ میں کوئی ریب...... شک و شبہ نہیں رکھتے بلکہ ایمان تامہ کے حامل ہیں۔ اب ابو طالبؑ نے رُخ موڑا اور کہا:

اَلَّذِیْ جَعَلَنَا مِنْ ذرعِ ابراهیم و اسماعیل.

اللہ رب العزت نے ہمیں...... حضرت ابراہیمؑ و اسماعیلؑ کی نسل ذریت میں قرار دیا...... وَ اَمَامَ لَنَا مَقَام کَرِیْم ...... ہمارے لئے مقام کریم وضع کیا یعنی ہمیں رب نے دوسروں سے ممتاز بنایا۔ اصلاب طاہرہ سے ارحام طاہرہ کی طرف منتقل کرتا چلا آیا۔ ہم سجدہ کرنے والوں کی پیشانیوں میں تسبیح خداوندی کرتے رہے اور پوری کی پوری نسل...... در نسل...... طہارت کاملہ کے حامل رہے اور ایک نور مسلسل آگے بڑھتا رہا۔ جناب عبدالمطلب تک سلسلہ ایک رہا۔ وہاں سے دو حصے ہوئے ایک صلب عبداللہ میں...... ایک مجھ عمران کی صلب تک پہنچا۔ اس کے بعد کہا...... اتنے مہر پر میں یہ عقد نکاح فاطمہ بنت اسد سے سب کی موجودگی میں کرتا ہوں۔ وقت گزرتا چلا پہلے فرزند طالبؑ پھر دس سال کے بعد حضرت عقیل حضرت جعفر طیار پیدا ہوئے اور پھر

حضرت علیؑ نے کعبہ میں ظہور (ولادت) کیا۔

إنَّ علياً عليه السلام ولد في الكعبة وهو بمنزلة الكعبة.

بیشک علیؑ کی ولادت کعبہ میں ہوئی اور وہ بمنزلہ کعبہ ہیں۔

مستدرک الصحیحین ج ۳ ص ۴۸۳﴾ قال: فقد تواترت الاخبار ان فاطمة بنت اسد ولدت امير المؤمنين علي بن ابي طالب عليه السلام في جوف الكعبة.

﴿نور الأبصار ص ۶۹﴾: قال: ولد رضي الله عنه بمكة داخل البيت الحرام. على قول. يوم الجمعة ثالث عشر رجب الحرام سنة ثلاثين من عام الفيل قبل الهجرة بثلاث و عشرين سنة (وقيل) بخمس و عشرين، و قبل المبعث بالنبي عشرة سنة (وقيل) بعشر سنين، ولم يولد في البيت الحرام قبله أحد سواه (قال) قاله ابن صباغ.

﴿كنوز الحقائق ص ۱۸۸﴾ قال: يا علي انت بمنزلة الكعبة (قال) أخرجه الديلمي.

﴿اسد الغابة ج ۴ ص ۳۱﴾ روى بسنده عن الصناعي عن عليٍّ قال: قال رسول الله ﷺ انت بمنزلة الكعبة تؤتى ولا تاتي (الحديث)

13 رجب تھی یوم جمعۃ المبارک تھا...... سوائے علیؑ ابن ابی طالب کوئی اور ...... بیت اللہ میں ولادت نہ پا سکا۔ رسالتمآبؐ نے فرمایا: اے علی......تو بمنزلہ کعبہ ہے۔ تیرے پاس آنے والے آئیں تو کسی کے پاس جانے والا نہیں۔ جیسا کہ لوگ کعبے کے پاس آتے ہیں کعبہ کسی کے پاس نہیں جاتا۔

ابن قعنب راوی ہے...... میں عباس بن عبدالمطلب اور کچھ اور بیت اللہ کے قریب بیٹھے ہوئے تھے کہ فاطمہ بنت اسد ......ام امیر المومنین تشریف لائیں اور وہ نو ماہ سے حاملہ تھیں اور بچے کی ولادت کا وقت قریب تھا۔

قال يزيد بن قعنب: كنت جالسا مع العباس بن عبدالمطلب و فريق من عبدالعزى بازاء بيت الله الحرام. اذا اقبلت فاطمه بنت اسد ام امير المومنين "ع" وكانت حاملا به لتسعة اشهر، وقد اخذها الطلق فقالت: رب انى مؤمنة بك، وبما جاء من عندك من رسل و كتب، و انى مصدقة بكلام جدى ابراهيم الخليلؑ وانه بنى البيت العتيق فبحق الذى بنى هذا البيت، و بحق المولود الذى فى بطنى لما يسرت على ولادتى. قال يزيد بن قعنب: فرأينا البيت وقد انفتح عن ظهره، ودخلت فاطمة فيه.

کہ ایسے میں لب متحرک ہوئے اور فاطمہ بن اسد کے یہ جملے ہر ایک نے سنے۔ اے میرے رب میں......انی مؤمنة بک ...... میں تجھ پر ایمان لانے' ایمان رکھنے والی ہوں۔ اے میرے رب ......ولما جاء من عندک من رسل و کتب ...... تو نے جو جو رسول بھیجے اور جو جو کتابیں نازل کیں۔ ان سب پر ایمان رکھتی ہوں۔ حضرت نوحؑ ہوں یا حضرت ابراہیمؑ حضرت موسیٰؑ ہوں یا حضرت عیسیٰؑ توریت' زبور' انجیل سب پر ایمان ہے اور کہا:

وَ اني مُصَدِّقَةٌ بِكَلَامِ جَدِّي ابراهيم الخليل.

میرے جد حضرت ابراہیمؑ خلیل نے جو فرمایا ہے میں ان کے کلام کی تصدیق کرتی ہوں کیونکہ میرے جد حضرت ابراہیمؑ ہی ہیں جنہوں نے بیت عتیق کو بنایا...... جو آج تیرا بیت ہے: تجھے اس بیت کا واسطہ ہے جو انہوں نے بنایا' تعمیر کیا......اور پھر تجھے اُس......مولود...... کا واسطہ ہے۔ جو اس وقت میرے بطن میں ہے...... اس کی ولادت کو اسی کے صدقے میں آسان کر دے۔ اب قعنب کہتے ہیں پھر ہم نے دیکھا بیت کو...... یہ بیت پشت پر سے کھلا ......حضرت فاطمہ بنت اسد اندر چلی گئیں ہماری آنکھوں سے اوجھل ہو گئیں اور جدار کعبہ میں داخلے کا جو در بنا...... وہ پھر جڑ گیا...... ہم نے چاہا کہ بیت اللہ کا قفل کھولیں لیکن دروازے کا قفل نہ کھل سکا۔ پس ہم نے سمجھ لیا کہ اس امر میں خدا کی کوئی مصلحت ہے۔ پھر فاطمہ بنت اسد چوتھے روز بیت اللہ سے برآمد ہوئیں اور ان کے ہاتھ میں...... مولودِ کعبہ...... امیر المومنین تھے پھر کہا۔ مجھ سے پہلے جو نساء (عورت) دُنیا میں آئیں مجھے اُن پر فضیلت دی گئی۔

وغابت عن ابصارنا والتزق الحايط فرمنا ان ينفتح لنا قفل الباب فلم ينفتح، فعلمنا ان في ذلك امر من الله عز وجل ثم خرجت بعد الرابع و بيدها امير المؤمنينؑ ثم قالت انى فضلت على من تقدمنى من النساء. لان آسية بنت مزاحم عبدت الله عزوجل سراً في موضع لا يحب الله ان يعبد فيه الا اضطراراً، وأن مريم بنت عمران هزت النخلة اليابسة بيدها حتى اكلت منها رطبا جنيا، و انى دخلت بيت الله الحرام فاكلت من ثمار الجنة و أوراقها فلما أردت ان اخرج هتف بى هاتف يا فاطمة سميه علياً فهو علي والله العلي الأعلى يقول: انى شققت اسمه من اسمي، وأدبته بأدبي و وقفته على غوامض علمي، وهو الذى يكسر الاصنام في بيتي، وهو الذى يؤذن فوق ظهر بيتي و يقدسني و يمجدني، فطوبى لمن احبه و

اطاعۃ' وویل لمن ابغضہ و عصاہ.

اس لئے کہ آسیہ بنت مزاحم نے خفیہ طور پر اللہ کی بندگی کی' حالانکہ وہ ایسے مقام پر تھیں کہ سوائے مجبوری کے خدا کی عبادت وہاں کریں۔ جہاں تک مریم بنت عمران کا تعلق ہے انہوں نے خشک کھجور کے درخت کو اپنے ہاتھ سے ہلایا اور پھر تازہ تازہ رطب کھائے۔ لیکن میں (فاطمہ بنت اسد) بیت اللہ میں داخل ہوئی...... میں جنت کے میوے اور اوراق تناول کیے پھر جب میں نے بیت اللہ سے باہر نکلنا چاہا تو ہاتف کی آواز آئی۔ یا فاطمہ...... اے فاطمہ سمیہ علیاً...... مولود کا نام علی رکھنا' فھو علی ...... اس لئے کہ وہ...... علی ہے اور واللہ العلی 'الاعلیٰ'...... اور اللہ...... علی و اعلیٰ ہے۔

میں (اللہ...... علی الاعلیٰ) نے اپنے نام سے مولود کا نام مشتق کیا ہے۔ اپنے ادب سے اُسے مؤدب کیا ہے۔ وہ میرے گھر میں بتوں کو توڑے گا۔ میرے گھر کی چھت پر اذان دے گا۔ میرے تقدیس کرے گا۔ میری بزرگی کا اعلان کرے گا۔ پس خوش خبری ہے اُس کے لئے جو علی سے محبت کرے اور اس کی اطاعت کرے اور لعنت ہے اس پر جو علی سے بغض رکھے اور اس کی معصیت اختیار کرے۔ فاطمہ بند اسد بیت اللہ میں...... اصل دروازے سے اندر نہیں گئیں بلکہ جدار مسکرائی' در بن گیا پھر جڑ گیا...... لوگوں نے دروازے کا قفل توڑنے کی کوشش کی مگر لاحاصل...... یہ خبر دور دراز تک پھیل گئی۔ قریہ قریہ بستی بستی لوگ جمع ہوتے چلے گئے۔ حضرت ابوطالبؑ کے پاس آئے' ماجرا سنایا' آپ چپ...... دروازہ بند۔ سرکار ختمی مرتبتؐ چلے...... مکے کی گلیوں میں ہجوم...... یہ پہلا جلوس تھا جس کی قیادت جناب محمد مصطفیٰ ﷺ کر رہے تھے۔ ساتھ ابوطالبؑ تھے...... دروازے پر پہنچے...... اشارہ کیا قفل ٹوٹ گیا۔ جناب ابوطالبؑ کو باہر کھڑا کیا۔ خود اندر گئے مولود کو ہاتھوں پر لیا...... آنکھیں کھول دیں پہلی نگاہ حضورؐ پرنور کے چہرے پر...... زبان نے حرکت کی السلام علیک یا رسول اللہ ...... رسالت مآبؐ نے پلٹ کر جواب دیا و علیکم السلام یا ولی اللہ .

اس بات نے حقیقت ظاہر کر دی کہ امامؑ...... امامؑ ہوتا ہے۔ وہ اپنے وجود میں کائنات کا علم لے کر آتا ہے۔ وہ محتاج ہدایت نہیں ہوتا کہ کسی کے کہنے پر اسلام' ایمان لائے وہ پیدائی اسلام' ایمان پر ہوتا ہے اور علم کان و یکون لے کر آتا ہے۔ اس لئے یہ بحث ختم ہو جاتی ہے کہ حضورؐ پر پہلے کون اسلام لایا۔ علامہ اقبال نے بجا وکالت فرمائی کہ:

مسلم اول شہ مرداں علیؑ   عشق را سرمایۂ ایمان علیؑ

حضرت علیؑ کے بیت اللہ میں ظہور کے تیرہ سال بعد قرآن پاک نازل ہوا...... لیکن...... جس وقت امام کو...... رسالت مآبؐ نے ہاتھوں پر اٹھایا۔ تر عرض کی آقا...... فرمایئے...... میں...... آپ کو کیا سناؤں الصحیفۂ آدم؟ صحائف ابراہیم!...... توریت' انجیل' زبور یا پھر...... قرآن۔ اشارہ ملتے ہی...... سورۃ مومنون کی تلاوت کی' سارے صحائف سنائے۔ ختمی مرتبت نے فرمایا...... آج اگر انبیاء و رسل ہوتے...... تو تصدیق کرتے کہ تیرا لہجہ...... اُن سے بہتر ہے۔ تیری تصدیق کرتے...... اسی لئے...... رسالت مآبؐ نے فرمایا:

القرآن مع علی و علی مع القرآن .

قرآن...... علیؑ کے ساتھ ہے اور علیؑ قرآن کے ساتھ ہے۔

کسی اور کیلئے یہ الفاظ استعمال نہیں کیے گئے۔ شعراء حضرات کی یہ کاوش ملاحظہ کیجئے۔ رسالتمآب نے ولایت مآب کو اپنے دست مبارک پر اٹھایا ہوا ہے دونوں نگاہیں' نظریں ملتی ہیں اب کیفیت یہ ہے:

دونوں کی نگاہوں میں فرقت کے گلے ہونگے
ہونٹوں پہ تبسم کے کچھ پھول کھلتے ہونگے
کعبے سے کوئی پوچھے' اُس وصل کے منظر کو
جب نور کے دو ٹکڑے آپس میں ملے ہونگے

☆☆

شک نہیں جس میں کوئی وہ تیری یکتائی ہے
کچھ بھٹکا ہے نصیری تو وہ سودائی ہے
لم یلد پر میرا ایمان ہے لیکن یا رب
تیرے گھر سے کسی بچے کی صدا آئی ہے

☆☆

بیت الحرم امامؑ کا کاشانہ بن گیا
باطن نواز' جلوۂ جانانہ بن گیا
کعبہ' کہ جس میں مریم و حوا نہ آ سکیں
وہ آج فاطمہؑ کا زچہ خانہ بن گیا

حضرت ابوطالبؑ نے 15 شوال اعلان نبوت سے دس سال بعد اسی سال کی عمر میں شہادت پائی جبکہ زوجہ فاطمہ بنت اسد کی رحلت ۴ھ مدینہ منورہ میں ہوئی۔ دو لڑکیاں' ام ہانی اور جمانہ تھیں۔

حضرت ابوطالبؑ کی زبان سے ادا ہونے والے الفاظ الحمد للہ رب العالمین بعد میں قرآن کی آیت بن گئے۔ سورۃ فاتحہ کا جز' ان کی ادائیگی کے بغیر نماز باطل۔ اب فرمایئے اسلام وایمان ابوطالبؑ کی منزل۔

از تحریر: منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی

انتخاب تحریر: تنویر مصری (ایم اے) راولپنڈی

دربارِ مصطفائیؐ کا روحانی فیض

دُنیا کی ہر شے تعمیر اور تخریب دونوں پہلو لئے ہوئے ہے۔ جس شے کو دیکھو اُسے کسی کو بنانے کیلئے اگر استعمال کیا جا سکتا ہے تو وہ کسی کے بگاڑنے کے بھی کام آ سکتا ہے۔ یہاں تک روحانی قوتوں میں بھی جلال اور جمال دو پہلو ایسے ہیں جو کسی کی تباہی بھی لا سکتے ہیں اور باعث صدرحمت بھی ہو سکتے ہیں' ہم اپنے اہل حلقہ کو بارہ ایسے عملیات دیتے ہیں جو صرف اعمال خیر کے طور پر استعمال ہو سکتے ہیں۔ یعنی ان سے صرف کسی کو فیض پہنچانے کا ہی کام لیا جا سکتا ہے۔

دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں زمین اپنے محور کے گرد چکر پورا کر لیتی ہے۔ گویا زمین کا ایک ایک نقطہ سورج کے سامنے سے گزرتا ہے۔ پس ہم جو عملیات نیچے دے رہے ہیں ان کے اوقات کے لئے صرف برجوں کا التزام رکھا گیا ہے کہ فلاں عمل فلاں وقت ہو جبکہ فلاں برج مقام عمل کے افق مشرقی پر طلوع ہو رہا ہو۔ اب ہم بارہ عمل پیش کرتے ہیں تا کہ محبان محمدؐ و آل محمدؐ ان سے متمتع ہو کر اپنے ایمان و ایقان کو تقویت بخش سکیں۔

عمل محافظت ذات

اس عمل سے انسان اپنی ذات کی مکمل طور پر محافظت کر سکتا ہے۔ اس عمل کے لئے سب سے پہلے یہ دیکھ لینا ضروری ہے۔ برج حمل افق شرق پر نمودار ہو پھر اگر نو چندہ منگل کا دن ہو تو بہتر ہے۔ پاک صاف ہو کر حضورؐ اور باب مدینۃ العلم کی فاتحہ دلوا کر فقراء و مساکین میں تقسیم کر دیں اور آگ کا حصار کھینچ کر اُس کے اندر مندرجہ ذیل مثلث ایک سو ایک بار پُر کریں۔ عمل تمام ہو گا۔

۷۸۶

۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶	۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱	۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹
۳ ۳ ۳ ۳ ۳ ۳ ۳ ۳ ۳ ۳ ۳ ۳	۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵	۷ ۷ ۷ ۷ ۷ ۷ ۷ ۷ ۷ ۷ ۷ ۷
۲ ۲ ۲ ۲ ۲ ۲ ۲ ۲ ۲ ۲ ۲ ۲	۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸	۴ ۴ ۴ ۴ ۴ ۴ ۴ ۴ ۴ ۴ ۴ ۴

عمل حصول رزق

اس عمل سے انسان اپنی مالی تکالیف دور کر سکتا ہے۔ اس کا رزق فراخ ہوتا ہے۔ اس عمل کی شرط یہ ہے کہ برج ثور افق شرقی پر نمودار ہو رہا ہو نو چندہ جمعہ کا دن ہو تو بہتر ہے سیدنا امام حسن علیہ السلام کی فاتحہ دلوا کر باغ پر فضا میں بیٹھ کر مندرجہ ذیل مثلث دو سو دو مرتبہ پُر کریں۔

۷۸۶

۶۶۶۶۶۶۶۶ ۶۶۶۶	۱۱۱۱۱۱۱۱ ۱۱۱۱	۹۹۹۹۹۹ ۹۹۹۹
۳۳۳۳۳۳ ۳۳۳۳۳	۵۵۵۵۵ ۵۵۵۵۵ ۵	۷۷۷۷۷۷ ۷۷۷۷ ۷
۲۲۲۲۲۲۲ ۲۲۲۲	۸۸۸۸۸۸۸۸ ۸۸۸۸	۴۴۴۴۴۴۴۴ ۴۴۴۴

عمل حصول علم

اس عمل سے انسان اپنے علم کو ترقی دے سکتا ہے۔ امتحان

میں کامیاب ہوسکتا ہے۔ اس عمل کی شرط یہ ہے کہ برج جوزا افق شرقی پر نمودار ہو رہا ہو تو چندہ بدھ کا دن ہو تو بہتر ہے۔ سیدنا امام حسین علیہ السلام کی فاتحہ دلوا کر کنار دریا پہ زمین پر بیٹھ کر یہ عمل کرے یعنی مندرجہ ذیل مثلث تین سو تین مرتبہ لکھیں۔

۷۸٦

٦٦٦٦٦ ٦٦٦٦٦	۱۱۱۱۱۱۱ ۱۱۱	۹۹۹۹۹ ۹۹۹۹۹
۳۳۳۳۳ ۳۳۳۳۳	۵۵۵۵۵ ۵۵۵۵۵	۷۷۷۷۷ ۷۷۷۷۷
۲۲۲۲۲ ۲۲۲۲۲	۸۸۸۸۸ ۸۸۸۸۸	۴۴۴۴۴ ۴۴۴۴۴

عمل حصول جائیداد

اس عمل سے انسان صاحب جائیداد ہوسکتا ہے۔ اس کی زراعت کا نقصان ہو رہا ہو یا ہونے کا خطرہ ہو تو بھی اس خطرہ کا دفیعہ ہو سکتا ہے۔ اس عمل کی شرط یہ ہے کہ برج سرطان طلوع ہو رہا ہو اور اگر تو چندہ پیر کا دن ہو تو بہتر ہے۔ حضور سیدنا زین العابدین علیہ السلام کی فاتحہ دلوا کر پانی میں کھڑے ہو کر اس تعویذ کو ۴۰۴ بار لکھیں۔

۷۸٦

٦٦٦٦٦ ٦٦٦٦	۱۱۱۱۱۱۱۱ ۱۱	۹۹۹۹۹۹ ۹۹۹۹
۳۳۳۳۳ ۳۳۳۳	۵۵۵۵۵ ۵۵۵۵	۷۷۷۷۷ ۷۷۷۷
۲۲۲۲۲ ۲۲۲۲	۸۸۸۸۸ ۸۸۸۸	۴۴۴۴۴ ۴۴۴۴

عمل وصل محبوب

اس عمل سے انسان اپنے محبوب کو اپنے بس میں کرسکتا ہے یا پھر اولاد نرینہ کا حصول بھی اس کے ذریعے ہوسکتا ہے۔ اس عمل کی شرط ہے کہ برج اسد افق شرقی پر طلوع ہو رہا ہو اور اگر تو چندہ اتوار کا دن ہو تو نہایت بہتر ہے حضور سیدنا امام محمد باقر علیہ السلام کی فاتحہ دلوا کر آگ کے حصار کے اندر اس مثلث کو ۵۰۵ مرتبہ لکھیں۔

۷۸٦

٦ ٦ ٦ ٦ ٦ ٦ ٦ ٦	۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱	۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹
۳ ۳ ۳ ۳ ۳ ۳ ۳ ۳	۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵	۷ ۷ ۷ ۷ ۷ ۷ ۷ ۷
۲ ۲ ۲ ۲ ۲ ۲ ۲ ۲	۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸	۴ ۴ ۴ ۴ ۴ ۴ ۴ ۴

عمل حصول شفاء

اس عمل سے ہر مرض کا دفیعہ ہوسکتا ہے۔ گھر کا مال و اموال چور قاطع الطریق سے محفوظ رہتا ہے۔ اس عمل کی شرط یہ ہے کہ برج سنبلہ افق مشرقی پر نمودار ہو اگر تو چندہ بدھ کا دن ہو تو نہایت بہتر ہے حضور سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام کی فاتحہ دلوا کر کسی باغ پر فضا میں بیٹھ کر اس عمل کو کریں اور اس مثلث کو ٦۰٦ بار لکھیں۔

۷۸٦

٦٦٦٦٦ ٦٦	۱۱۱۱۱۱۱	۹۹۹۹۹ ۹۹
۳۳۳۳ ۳۳	۵۵۵۵۵ ۵۵	۷۷۷۷۷ ۷۷
۲۲۲۲ ۲۲	۸۸۸۸۸ ۸۸	۴۴۴۴۴ ۴۴

عمل تسہیل الازواج

اس عمل سے شادی بیاہ کی رکاوٹیں دور ہوتی ہیں۔ شریک کار سے نفع حاصل ہوسکتا ہے۔ اس عمل کی شرط یہ ہے کہ برج میزان افق شرق پر نمودار ہو۔ اگر تو چندہ جمعہ کا دن ہو تو بہتر ہے حضور سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی فاتحہ دلوا کر کنارہ آب پر بیٹھ کر اس مثلث کو ۷۰۷ مرتبہ لکھیں۔

٦٦٦٦٦ ٦	۱۱۱۱۱ ۱	۹۹۹۹۹ ۹
۳۳۳۳۳ ۳	۵۵۵۵۵ ۵	۷۷۷۷۷ ۷
۲۲۲۲۲ ۲	۸۸۸۸۸ ۸	۴۴۴۴۴ ۴

عمل حصول مراد

اس عمل سے جملہ مرادیں بر آئیں خاص کر دوراقت خوب

ملے۔ اگر قرض ادا نہ ہوتا ہو تو فوراً ادا ہو۔ یا اگر کسی سے قرض حاصل کرنے کی تمنا ہو تو فوراً ملے۔ شرط اس عمل کی یہ ہے کہ افق شرقی پر برج عقرب طلوع ہو رہا ہو اور اگر نوچندہ منگل ہو تو نہایت بہتر ہے حضور سیدنا امام علی رضا علیہ السلام کی فاتحہ دلوا کر پانی کے اندر کھڑے ہو کر اس مثلث کو ۸۰۸ بار لکھیں۔

۷۸۶

۹۹۹۹۹	۱۱۱۱۱۱	۶۶۶۶۶
۷۷۷۷۷	۵۵۵۵۵	۳۳۳۳۳
۴۴۴۴۴	۸۸۸۸۸	۲۲۲۲۲

عمل حصول وسائل

اگر کوئی معاملہ رُکا ہوا ہو تو اس عمل کو کریں کوئی نہ کوئی ظفر کا وسیلہ نکل ہی آئے گا۔ ویسے سفر کی رکاوٹیں اس سے دور ہوتی ہیں۔ قسمت کا ستارہ سیاہ بختی کے بادلوں سے نکل کر اوج پر طلوع ہوتا ہے۔ شرط اس کی یہی ہے کہ افق مشرق پر برج قوس طلوع ہو رہا ہو اور اگر نوچندی جمعرات ہو تو نہایت بہتر ہے۔ حضور سیدنا امام محمد جواد التقی کی فاتحہ دلوا کر حصار آتشی کے اندر بیٹھیں اور اس مثلث کو ۹۰۹ بار لکھیں۔

۷۸۶

۹۹۹۹	۱۱۱۱	۶۶۶۶
۷۷۷۷	۵۵۵۵	۳۳۳۳
۴۴۴۴	۸۸۸۸	۲۲۲۲

عمل فتاح الرزق

اس عمل سے روزی غیب سے ملتی ہے۔ درجہ بلند ہوتا ہے۔ حکومت کی نوازشات حاصل ہوتی ہیں۔ شرط اس کی یہی ہے کہ افق شرقی پر برج جدی طلوع ہو رہا ہو اور دن نوچندہ ہفتہ ہو تو بہتر ہے۔ حضور سیدنا امام علی نقی علیہ السلام کی فاتحہ دلوا کر کسی باغ پُر بہار میں بیٹھ کر اس عمل کو کریں یعنی ایک سو ایک مرتبہ اس مثلث کو لکھیں۔

۷۸۶

۹۹۹	۱۱۱	۶۶۶
۷۷۷	۵۵۵	۳۳۳
۴۴۴	۸۸۸	۲۲۲

عمل فیض روحانی

اس عمل سے فتوحات روحانی کا حصول ہو سکتا ہے۔ غیب سے نفع کے سامان پیدا ہوتے ہیں۔ شرط اس عمل کی یہ ہے کہ برج دلو افق شرقی پر طلوع ہو رہا ہو اور اگر نوچندہ ہفتہ ہو تو بہتر ہے حضور سیدنا امام حسن عسکری کی فاتحہ دلوا کر کنار آب بیٹھ کر اس مثلث کو ۲۰۲ مرتبہ لکھیں۔

۷۸۶

۹۹	۱۱	۶۶
۷۷	۵۵	۳۳
۴۴	۸۸	۲۲

عمل ردِ بلا

اس عمل سے جملہ بلائیں دور ہوتی ہیں۔ مقدمہ میں فتح حاصل ہوتی ہے۔ سحر باطل ہوتا ہے۔ شرط اس عمل کی یہ ہے کہ برج حوت افق شرقی پر طلوع ہو رہا ہو اور اگر نوچندی جمعرات ہو تو نہایت بہتر ہے۔ حضور سیدنا قائم آل محمدؐ سیدنا و مولانا مہدی آخر الزمان عجل اللہ فرجہ کی نذر پیش کر کے پانی کے اندر کھڑے ہو کر اس مثلث کو ۳۰۳ بار لکھیں۔

نوٹ: افق شرقی پر طلوع بروج کے اوقات معلوم کرنے کیلئے زنجانی جنتری 2006 ملاحظہ فرمائیں جو پاکستان کے ہر بکسٹال پر باآسانی دستیاب ہے۔



دربار مصطفیٰ ﷺ کا روحانی فیض

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات و تعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس، تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئین آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی ابتداء، انتہا اور خاتمہ کے اوقات عملیات کو شامل کر کے ہم نے عاملین، شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2006ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کئے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر تبھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

عامل شاہ زنجانی

نظرات سیارگان کے عملیات برائے اگست 2006ء

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجماعاً لأحد یہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء، عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 01`09`16`24	جنوب مغرب 02`10`17`25	جنوب 03`11`18`26	مغرب 04`12`19`27
شمال مغرب 05`13`20`00	شمال مشرق 06`00`21`28	مشرق 07`14`22`29	شمال 08`15`23`30

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ يَا رَجَالُ الۡغَيۡبِ وَيَا اَرۡوَاحُ الۡمُقَدَّسَة اَعِيۡنُوۡنِيۡ بِقُوَّةٍ وَ انۡظُرُوۡنِيۡ بِنَظۡرَةٍ يَا رُقَبَاءُ يَا نُقَبَاءُ يَا نُجَبَاءُ يَا اَبۡدَالُ يَا اَوۡتَادُ يَا قُطۡبُ يَا غَوۡثُ اَعِيۡنُوۡنِيۡ بِحُرۡمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ وَ عَلٰى آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِيۡنَ

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین و قارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسول ﷺ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہر حال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی، ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپکے شہر کیطلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے

شمار	پہلی							دوسری							تیسری								چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تربیع شمس مشتری

اس نحس وقت کی ابتداء یکم اگست 13 بجکر 35 منٹ' مکمل نظر 2 اگست 16 بجکر 15 منٹ' خاتمہ نظر 3 اگست 20 بجکر 12 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں' حاسدین کے کام' گھربار میں ویرانی' حیرانی پیدا کرنے کیلئے کہ انہیں اپنی پڑجائے اور آپ سے دشمنی سے باز رہیں سورہ لہب کا خالی البطن نقش ساعت شمس یا مریخ میں لکھ کر مطلوبہ جگہ یا احاطہ قبور میں ساعت مریخ میں دفن کریں ناجائز ہرگز نہ کریں۔

۷۸۶		
۴۸۵	۲۸۸۶	۱۴۵۵
۲۴۲۵	یہاں مقصد لکھیں	۳۴۰۱
۲۹۱۶	۱۹۴۰	۹۷۰

قران شمس زحل

اس نحس وقت کی ابتداء 6 اگست 11 بجکر 58 منٹ' مکمل نظر 7 اگست 16 بجکر 54 نٹ' خاتمہ نظر 8 اگست 21 بجکر 49 منٹ پر ہوگا۔ افسران' سیاست دانوں کو زیر کرنے کیلئے سورہ یوسف کا خالی البطن نقش ساعت شمس میں لکھ کر وزن کے نیچے دبائیں یا جنگلی کبوتر کے گلے میں نقش ڈال کر اڑا دیں۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

تسدیس مریخ مشتری

اس سعد وقت کی ابتداء 7 اگست ایک بجکر 41 منٹ' مکمل نظر 8 اگست 22 بجکر 20 منٹ' خاتمہ نظر 10 اگست 19 بجکر 19 منٹ پر ہوگی۔ حصول انعامات' دولت' کشادگی رزق' کاروبار' اچھی ملازمت' روزگار کیلئے سورہ حزمل کا خالی البطن نقش ساعت مشتری میں باپرہیز لکھ کر پاس رکھنا نیک ہے۔

۷۸۶		
۵۷۳۰	۴۵۸۴۶	۱۷۱۹۰
۲۸۶۵۰	یہاں مقصد لکھیں	۴۰۱۱۶
۳۴۳۸۶	۲۳۹۲۰	۱۱۴۶۰

۷۸۶		
۲۱۲۱۳۶	۵۶۵۶۹۸	۷۰۷۱۲
۴۹۴۹۸۶	یہاں مقصد لکھیں	۳۵۳۵۶۰
۱۴۱۴۲۴	۲۸۲۸۴۸	۴۲۴۲۷۴

تربیع عطارد مشتری

اس نحس وقت کی ابتداء 18 اگست صفر بجکر 18 منٹ، مکمل نظر اسی دن 14 بجکر 28 منٹ، خاتمہ نظر 19 اگست 4 بجکر 19 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں کو زیر و ذلیل کرنا اگر اشد ضروری ہو تو سورہ لیل کا خالی البطن نقش ساعت عطارد میں لکھ کر وزن کے نیچے دبائیں یا احاطہ قبور میں دفن کریں ناجائز ہرگز ہرگز نہ کریں۔

۷۸۶		
۱۴۶۴	۳۹۰۷	۶۸۸
۳۴۱۹	یہاں مقصد لکھیں	۲۴۴۰
۹۷۶	۱۹۵۲	۲۹۳۱

قران عطارد زحل

اس نحس وقت کی ابتداء 20 اگست 16 بجکر 18 منٹ، مکمل نظر 21 اگست 5 بجکر 40 منٹ، خاتمہ نظر ہوگا۔ دشمنوں کو زیر و ذلیل کرنے کیلئے سورہ لہب کا نقش ساعت زحل میں بنا کر احاطہ قبور میں ساعت زحل ہی میں دفن کریں۔ ناجائز ہرگز ہرگز نہ کریں۔

۷۸۶		
۱۴۵۵	۲۸۸۶	۴۸۵
۳۴۰۱	یہاں مقصد لکھیں	۲۴۲۵
۹۷۰	۱۹۴۰	۲۹۱۶

تربیع زہرہ مشتری

اس نحس وقت کی ابتداء 22 اگست ایک بجکر 39 منٹ، مکمل نظر اسی دن 23 بجکر 26 منٹ، خاتمہ نظر 23 اگست 21 بجکر 14 منٹ پر ہوگا۔ دو ناجائز محبت کرنے والوں میں نفاق کیلئے ساعت زحل میں سورۃ مائدہ کا خالی البطن نقش لکھ کر وزن کے نیچے دبائیں یا اسی ساعت میں احاطہ قبور میں دفن کریں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں۔

قران زہرہ زحل

اس سعد وقت کی ابتداء 26 اگست 6 بجکر 54 منٹ، مکمل نظر 27 اگست 4 بجکر 38 منٹ، خاتمہ نظر 28 اگست 2 بجکر 20 منٹ پر ہوگا۔ کاروبار، بزنس، کیریئر کو آگے بڑھانے کیلئے سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش ایک بروز جمعہ پھلدار درخت سے، دوسرا بھی آئندہ جمعہ پھلدار درخت سے دو نفل حاجت ادا کر کے دعائیں کر کے باندھیں۔ تیسرا عین نماز جمعہ کے خطبہ کے درمیان دعا کر کے گلے میں پہن لیں نیکی پائیں۔

۷۸۶		
۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

قران شمس عطارد

اس حوصلہ مند وقت کی ابتداء 31 اگست 9 بجکر 17 منٹ، مکمل نظر یکم ستمبر 9 بجکر 50 منٹ، خاتمہ نظر 2 ستمبر 10 بجکر 48 منٹ پر ہوگا۔ حل المشکلات کیلئے نقش نادعلی بنا کر باپرہیز دو نفل حاجت ادا کر کے پاس رکھیں، نیکی پائیں۔

۷۸۶

۱۶۰۳	۱۶۰۶	۱۶۰۹	۱۵۹۶
۱۶۰۸	۱۵۹۷	۱۶۰۲	۱۶۰۷
۱۵۹۸	۱۶۱۱	۱۶۰۴	۱۶۰۱
۱۶۰۵	۱۶۰۰	۱۵۹۹	۱۶۱۰

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ عمل تیار نہ کر سکیں وہ عامل شاہ زنجانی سے رجوع کریں

کاوش: عاصم حفیظ (ایم اے تاریخ)

تاریخ اور امام جعفر صادق علیہ السلام

یونانی مؤرخ "ہروڈوٹ" نے اپنی تاریخ کے ایک مقدمے میں لکھا ہے کہ جس چیز کو عقل قبول نہیں کرتی میں بھی اسے قبول نہیں کرتا۔ حالانکہ اس تاریخ میں بھی خلاف عقل اضافے پائے جاتے ہیں۔

اسلام میں امام جعفر صادقؑ وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے تاریخی روایات پر ناقدانہ نظر ڈالی اور نشاندہی کی ہے کہ انہیں بغیر غور وفکر اور نقد وتبصرہ کو تسلیم نہیں کرنا چاہئے۔ یہ آپ ہی تھے جو تاریخ لکھنے میں (ابن جریر طبری) کے اُستاد اور مربی بنے اور جب ابن جریر طبری نے تاریخ نویسی کیلئے قلم اٹھایا تو اسے آپ ہی کی وجہ سے معلوم ہوا کہ وہی چیزیں لکھنا چاہئیں جنہیں عقل قبول کرلے اور ایسے افسانوں سے اجتناب برتنا چاہئے جنہیں سن کر لوگوں کو نیند آنے لگے۔

امام جعفر صادقؑ سے قبل مشرق وسطیٰ میں تاریخ ایک ایسی چیز تھی جس کے بہت سے حصے افسانوں کی حیثیت رکھتے تھے کیونکہ جو لوگ تاریخ سنتے یا پڑھتے تھے وہ اس کے افسانوں کو تسلیم کرتے تھے۔

ایک احتمال کے مطابق اسلام سے قبل ایران میں تاریخ اور تاریخی کتابیں موجود تھیں جن کا ایک صفحہ بھی آج دستیاب نہیں ہے۔

ہنحا منشیوں اور ساسانیوں کے جو مکتوبات دستیاب ہیں ان سے ثابت ہوتا ہے کہ قدیم ایران میں یہ اصول رائج تھا کہ واقعات کو ضبط تحریر میں لاتے وقت لفظوں اور افسانوں کو تاریخ میں داخل نہیں کیا جاتا تھا۔

ہنحا منشیوں اور ساسانیوں کے دور کے جو مکتوبات باقی رہ گئے ہیں ان میں سے ایک بھی ایسا نہیں ہے جو قصے کہانیاں بیان کرتا ہو بلکہ ان میں معتبر واقعات درج ہوئے ہیں البتہ اُن کے اندر ان کے بادشاہوں کے مذہبی اثرات ضرور جھلک رہے ہیں، جن کے حکم سے یہ لکھے گئے ہیں۔ اگر قدیم ایران میں اس عقل سلیم اور حسن تشخیص کا وجود نہ ہوتا کہ تاریخ میں قصے کہانی کا دخل نہیں ہونا چاہئے تو کم از کم کسی ایک ہی باقی ماندہ تحریر میں کوئی افسانوی چیز نظر آتی۔

یہ نہیں کہا جاسکتا کہ مکتوبات چونکہ مختصر تھے اس کی گنجائش ہی نہ تھی کیونکہ ہنحا منشی بادشاہ داریوش اول کا مکتوب۔ بہتون (بہتان، بیتون) اور ساسانی بادشاہ شاہ پور اول کا "نقش رستم" دونوں چھوٹے مکتوب ہیں اگر چاہتے تو ان میں افسانوں کا اضافہ کرسکتے تھے لیکن سوائے تاریخ کے اور کچھ درج نہیں کیا بہرحال چونکہ ایران میں قبل اسلام تاریخ کی کتابیں باقی نہیں ہیں لہٰذا نہیں کہا جاسکتا ہے کہ ان میں افسانوں کا وجود تھا یا نہیں۔

دوسری صدی ہجری کا نصف اول جو امام جعفر صادقؑ کا زمانہ کہا جاتا ہے افسانہ اور تاریخ باہم مخلوط تھے۔ ہم بتا چکے ہیں کہ دوسری صدی کا نصف اول اسلام میں کتاب کے وجود میں آنے کا اول زمانہ ہے اور اس دور میں عربوں نے اپنے افکار کو قلمبند کرنے کیلئے نثر سے کام لیا۔ اس لئے کہ شبہ پیدا نہ ہو۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ اس سے قبل عربوں میں نثر کا وجود ہی نہ تھا البتہ شاذ ونادر تھا۔ دوسری صدی ہجری کے نصف اول میں عربی زبان میں نثر کے مختلف نمونے اس طرح سے سامنے آئے جیسے فصل بہار میں گل وبوٹے یک بیک نمو پاتے ہیں۔ ان میں بیشتر کتابیں آج باقی نہیں ہیں اور انہیں جنگوں، زلزلوں اور سیلابوں وغیرہ نے نابود کر دیا ہے۔ لیکن ابن الندیم وراق کے طفیل ہم ان کارناموں اور لکھنے والوں سے واقف ہیں نیز یہ کہ ان میں تاریخی کتابیں بھی تھیں لیکن تاریخ اس طرح لکھی جاتی تھی کہ افسانوں سے پاک نہیں ہوتی تھی۔

امام جعفر صادقؑ کسی ایسی کتاب کی تاریخی قدر وقیمت کے قائل نہ تھے جس میں افسانوں کی آمیزش نظر آتی تھی۔ آپ کہتے تھے کہ افسانہ اور کہانی گمراہ کرتی ہے لہٰذا اسے تاریخ میں جگہ نہیں دینی چاہئے۔ اسی بناء پر آپؑ نے سب سے پہلے اسلام کی تاریخ پر نقد وتبصرہ کو رواج دیا اور بقول ابن ابی الحدید جس کو اسلام میں تاریخ اور فرانسیسی زبان میں "ہستوار" کہتے ہیں سب سے پہلے امام جعفر صادقؑ نے وضع کیا۔

تاریخ کا لفظ عربی زبان میں تھا لیکن جس کتاب کو فرانسیسی زبان میں "ہستوار" کے عمومی نام سے یاد کیا جاتا ہے اس پر اس کا اطلاق نہیں ہوتا تھا۔ اسلام سے قبل عربوں کے پاس کوئی ایسی کتاب نہیں تھی جس کا فن کے لحاظ سے تاریخ نام رکھتے۔ ان کی تاریخی روایتیں ہمیشہ اشعار کے قالب میں ڈھلتی تھیں۔ شعراء انہیں پڑھتے تھے اور سامعین یاد رکھتے تھے۔

تاریخ اور روایت :اسلام کے بعد جب عربوں میں کتاب نویسی شروع ہوئی اور انہوں نے تاریخ کی کتابیں لکھیں تو ان کا عمومی نام تاریخ رکھا بلکہ انہیں روایت کہتے تھے یا کہا جاتا ہے کہ "دساتیر" کے نام سے جو تاریخ فارسی میں لکھی گئی وہ بھی اسی دور میں فارسی دری زبان میں تحریر ہوئی۔

سوال یہ ہے کہ آیا دوسری صدی ہجری میں دری زبان اس قدر وسعت حاصل کر چکی تھی کہ اس میں دساتیر جیسی کتاب لکھی جائے؟ یہ بات پیش نظر رہے کہ محققین کی ایک جماعت دساتیر کو ایک جعلی تاریخ سمجھتی ہے جو صفوی دور میں وضع کی گئی ہے۔

تاریخ اور افسانہ :امام جعفر صادق نے افسانے کے سلسلے میں ایک نکتہ بیان کیا ہے جو نشاندہی کرتا ہے کہ آپ نے کم از کم اسلام میں تاریخ کو اجتماعی حیثیت سے فائدہ پہنچایا ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ جب تاریخ میں افسانہ شامل ہو جاتا ہے تو اس سے لوگوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔ تاریخ سے واقفیت اس لحاظ سے مفید ہے کہ آنے والی نسلیں اسلاف کے حالات و واقعات سے نصیحت حاصل کریں اور جو کام نقصان دہ نظر آئیں ان سے پرہیز کریں۔

آج کی تاریخ کا سب سے بڑا فائدہ یہ سمجھا جاتا ہے کہ آنے والے گزرے ہوئے واقعات سے نصیحت حاصل کرتے ہیں اور ان کاموں کی طرف قدم نہیں بڑھاتے جنہوں نے اسلاف کو برباد کیا تاکہ ان کی طرح یہ بھی برباد نہ ہوں۔

اس زمانے میں آسٹریا کا مشہور فلسفی "فرائیڈ" جو روحانی امراض کا معالج بھی تھا تاریخ کے اس بڑے فائدے کی تصدیق کرتا تھا۔ البتہ کہتا تھا کہ بشری جذبات تاریخ سے عبرت حاصل کرنے میں مانع ہوتے ہیں۔ انہیں میں سے ایک جذبہ خود غرضی کا ہوتا ہے اور خود غرضی انسان کو اس بات کی تلقین کرتی ہے کہ جو افتاد اسلام کے اوپر آئی اور انہیں برباد کیا وہ اس پر وارد نہ ہوگی کیونکہ یہ دوسرے زمانے میں زندگی بسر کر رہا ہے اور اپنے اسلام کے مقابلے میں زیادہ ہوشمند، ماہر اور طاقتور ہے۔

یہاں تک کہ اگر خود غرضی نہ ہو تب بھی بقول فرائیڈ دوسرے جذبات تاریخ سے نصیحت حاصل کرنے میں حائل ہوتے ہیں۔ بہر حال افسانے کو تاریخ سے دور کرنے کے بارے میں امام جعفر صادقؑ نے جو کچھ فرمایا ہے اس نے اسلام میں تاریخ پر نقد و تبصرے کے مؤقف کو مستحکم بنایا اور علم تاریخ کو وجود بخشا۔

(بشکریہ: ماہنامہ صدائے معصوم۔ لاہور)

نہج البلاغہ

☆.....انتخاب: ظہیر عابد رضوی

☆ خوشا نصیب اُس کے کہ جس نے آخرت کو یاد رکھا، حساب و کتاب کیلئے عمل کیا ضرورت بھر قناعت کی اور اللہ سے راضی و خوشنود رہا۔

☆ اگر میں مومن کی ناک پر تلواریں لگاؤں کہ وہ مجھے دشمن رکھے تو تب بھی وہ مجھ سے دشمنی نہ کرے گا اور اگر تمام متاعِ دُنیا کافر کے آگے ڈھیر کر دوں کہ وہ مجھے دوست رکھے تو بھی وہ مجھے دوست نہ رکھے گا۔ اس لئے کہ یہ وہ فیصلہ ہے جو پیغمبرِ اُمیﷺ کی زبان سے ہو گیا ہے کہ آپﷺ نے فرمایا اے علیؑ! کوئی مومن تم سے دشمنی نہ رکھے گا اور کوئی منافق تم سے محبت نہ کریگا۔

☆ وہ گناہ جس کا تمہیں رنج ہو اللہ کے نزدیک اُس نیکی سے کہیں اچھا ہے جو تمہیں خود پسند بنا دے۔

☆ انسان کی جتنی ہمت ہو اتنی ہی اُس کی قدر و قیمت ہے اور جتنی مروت اور جوانمردی ہوگی اتنی ہی راست گوئی ہوگی اور جتنی حمیت و خودداری ہوگی اتنی ہی شجاعت ہوگی اور جتنی غیرت ہوگی اتنی ہی پاک دامنی ہوگی۔

☆ کامیابی دور اندیشی سے وابستہ ہے اور دور اندیشی فکر و تدبر کو کام میں لانے سے اور تدبر بھیدوں کو چھپا کر رکھنے سے۔

☆ بھوکے شریف اور پیٹ بھرے کمینے سے ڈرتے رہو۔

☆ لوگوں کے دل صحرائی جانور ہیں، جو اُن کو سدھائے گا اُس کی طرف جھکیں گے۔

☆ جب تک تمہارے نصیب یاور ہیں تمہارے عیب ڈھکے ہوئے ہیں۔

☆ معاف کرنا سب سے زیادہ اُسے زیب دیتا ہے جو سزا دینے پر قادر ہو۔

☆ سخاوت وہ ہے جو بن مانگے ہو، اور مانگے سے دینا یا شرم ہے یا بدگوئی سے بچنا۔

☆ عقل سے بڑھ کر کوئی ثروت نہیں اور جہالت سے بڑھ کر کوئی بے مائیگی نہیں۔ ادب سے بڑھ کر کوئی میراث نہیں اور مشورہ سے زیادہ کوئی چیز معین و مددگار نہیں۔

☆ صبر دو طرح کا ہوتا ہے۔ ایک ناگوار باتوں پر صبر، دوسرے پسندیدہ چیزوں سے صبر۔

☆ دولت ہو تو پردیس میں بھی دیس ہے اور مفلسی ہو تو دیس میں بھی پردیس

(بشکریہ: ماہنامہ صدائے معصوم۔ لاہور)

تنویر التکسیر

عامل و جفار سید تنویر عصری (ایم۔اے) راولپنڈی

حمد کے لائق ربّ العالمین، کل انبیاءؑ، مرسلینؑ، صالحینؒ، شہداءؒ، اولیاءؒ اور ختم المرسلین محمد مصطفیٰؐ اور وارثان علم اہل بیتؑ اطہار پر ہدیہ دُرود و سلام کے بعد محمدؐ وآل محمدؐ کے گھر سے بکھرے موتیوں میں سے ایک پُر تاثیر موتی کی طرف توجہ دلانے کی کوشش ہے۔ اس یقین کامل اور سکون قلبی کے ساتھ کہ اگر خالق کائنات کی مصلحت آڑے نہیں تو فائدہ حتمی ہے۔ قرآن کریم اور اسماء الٰہی میں تاثیر تو لازمی ہے مگر ان قواعد کو جاننے والے جیکے ماتحت ان کا اثر ظاہر ہوتا ہے۔ دنیا میں نہ ہونے کے برابر ہیں۔

اس تمہید کے بعد قبل کے موضوع کے ذیل میں قلم اٹھایا جائے چند سطریں محمدؐ وآل محمدؐ کے مقامات کو گرانے والوں اور عام مؤمنین کی عام معلومات میں اضافہ کیلئے دفاعی طور پر پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ ''ماہنامہ روحانی دنیا'' کراچی کے ماہ مئی 2005 کے شمارے صفحہ نمبر 8 پر قابل صد افتخار ایڈیٹر واصف برنی دام ظلہ العالی نے 'علم جفر' پر بحث کرتے ہوئے تحریر کیا ہے کہ 'میرے پاس حضرت موسیٰؑ پر نازل ہونے والی کتاب کا چھٹا اور ساتواں حصہ ہے جو ابجد کے خواص۔ اعداد۔ موکلات و مہروں سے متعلق ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ علم حضرت موسیٰؑ پر اتارا گیا۔ یعنی یہ علم انبیاءؑ کا ہے اور انکے بعد درجہ بدرجہ سینہ بسینہ چلتا ہوا حضرت امام جعفر صادقؑ کو بھی مل سکتا ہے۔ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ آپؑ نے بھی چند نکات بیان فرمائے' بحث و مباحثہ سے بچتے ہوئے نیز تفصیل کی گہرائیوں کی جنتری کے صفحات متحمل نہیں ہو سکتے۔ صرف اتنا تحریر کرتا ہے کہ کائنات عالم کے جتنے علوم ہیں خواہ روحانی ہوں۔ مادی ہوں۔ فلکی ہوں۔ سائنسی ہوں تمام کی ابتداء اشارتاً کنایتاً انبیاءؑ سے ہی نسبت رکھتی ہے۔ اور بعض بعض علوم کی گہرائیوں کو مخصوص انبیاءؑ سے نسبت بھی دی گئی ہے مگر کیا میرے فاضل دوست یہ وضاحت فرمائیں گے کہ کیا صحائف موسیٰؑ میں ابجد قمری 28 حروف کیموجود ہے تکمیل دین اسلام کے مکمل ہونے کے ضابطہ حیات کی کتاب قرآن کریم کی سورت ال عمران۔ سورت فتح اور سورت الحمد میں سابقہ امتوں کے 21 حروف اور بقایا ث۔ ج۔ خ۔ ز۔ ش۔ ظ۔ ف یہ حروف سبعہ سورت انعام کی آیت 123 میں قدرت نے ظاہر فرمائی اور اہمیت کو ظاہر کرنے کیلئے یہ تیسری مرتبہ ابجد قمری کی تکمیل ہے۔ اور قمری منازل کا ذکر بھی اسی لاریب کتاب میں منکشف ہوتا ہوا نظر آتا ہے اور یہی منازل اور ابجد عربی کے 28 حروف ہی 'جفر' کی روح ہیں۔ اور 'جفر جامع' منسوب بہ مولائے کائنات حضرت علیؑ کی بنیاد بھی انہی 28 حروف پر ہے۔ پس موسیٰؑ پر ابجد کے 28 حروف مکمل نہیں ہوئے تو 'جفر' کی نسبت کیسے ممکن ہو سکتی ہے۔ یہ علم خالصتاً محمدؐ وآل محمدؐ کی میراث امتیازی ہے۔ کیونکہ اس علم سے ازل سے قیامت تک کے حالات کا انکشاف ممکن ہے جس کا دعویٰ کرنے کی کسی نبیؑ اور رسولؑ کو جرأت نہیں ہوئی۔ پس خاندان رسالت کے فرزند امام جعفر صادقؑ نے اپنے ہی اسلاف کی بنیاد پر اس کو ظاہر کیا اور اصول و قواعد کو جمع کروایا نہ کہ صرف چند نکات کی وضاحت کی جیسا کہ فاضل دوست نے تحریر کیا ہے۔

درج بالا وضاحت میں کیونکہ ''جعفر جامع'' کا تذکرہ آگیا ہے تو مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مومنین کے استفادہ کیلئے "جفر جامع" کے ذیل میں چند سطور تحریر کر دی جائیں۔ قرآن کریم لاریب کتاب کے بعد سب سے اعلیٰ اور ابدی کتاب "جفر جامع" ہے۔ جس کو منبر سلونی باب العلم علی بن ابی طالبؑ سے نسبت خاص ہے۔ اس کے خانوں کی بنیاد بھی عناصر اربعہ کے تحت ہے اور تمام کائنات کے علوم خفی و حالات و واقعات کی یہ کلید ہے۔ تقویٰ و پرہیزگاری کی امتیازی سندوں میں روحانی عمائدین اسکے صفحات کو مخصوص مطالب کے لئے تحریر کرتے چلے آرہے ہیں مثلاً شفاء امراض، فراوانی رزق، برکت، عزت و بزرگی، قید سے رہائی، فتوحات مقدمات، دفع دشمن، کشف، حافظہ کی تیزی، شادی، نوکری، اولاد، حفاظت وغیرہ کیلئے، مگر مادہ پرستی کے غالب آنے اور تقویٰ و پرہیزگاری کے محدود ہونے کے سبب اس علم سے فیض بھی محدود ترین ہو کر رہ گیا اور یقین ڈگمگانے لگے۔ حالانکہ حقیقت اسکے برخلاف ہے۔ میں اس راز کو ظاہر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں کہ جن حضرات کے نام کے حروف (2 سے 4) کے اندر ہیں مثلاً حر، علی، حیدر، عباس وغیرہ یا مرکب نام "محمد عباس" وغیرہ ان تمام احباب کیلئے "جفر جامع" سے اعلیٰ و ارفع غیبی امداد کیلئے کوئی لوح یا نقش وغیرہ نہیں۔ کیونکہ صفحہ کے اندر انکے نام کا جز اور مرکب ناموں میں مکمل تحفظات کیلئے 2 صفحات کا لکھوا کر رکھنا تا حیات کفالت کرتا ہے۔ اس تاثیری کیفیت پر کل جفاروں کا اتفاق ہے۔ محنت و تقویٰ کی کمی کے سبب صرف توجہ نہیں رہی۔

متن بالا کی وضاحت میں علم نجوم میں حروف سطہ کو اسم حروف بھی کہا جاتا ہے اور تکسیر کے معنی توڑنے اور جگہ بدلنے کے ہیں جیسا کہ قرآن کریم کے سورۂ نور میں خالق ارض و سماء کا فرمان ہے "یقلب اللّٰہ الیل والنھار (ط) ان فی ذلک لعبرۃ لاولی الابصارہ" آیت نمبر 44 اللہ تعالیٰ دن اور رات کو ادلتا بدلتا رہتا ہے۔ یقیناً اس میں صاحبان بصیرت کیلئے عبرت موجود ہے۔ تکسیر حروفی میں اسماء مختلف ہوتے ہیں جو اپنی ساخت کے اعتبار سے ترتیب دینے پر ایک نئی سطر کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اور ان میں ایسی ہی حکمت و تاثیر مضمر ہو جاتی ہے جیسے کہ دال چاول کے ملاپ سے کھچڑی کا وجود ظاہر ہوتا ہے۔ یا دن اور رات کے تبدیل ہونے سے تبدیلیاں ظاہر ہوتی ہیں۔ نیز اگر سطر اساس کو ایک خصوصی نسبت سے ترتیب دیا جاتا ہے تو نئی سطور پیدا ہوتے ہوتے آخر میں سطر اول دوبارہ ظاہر ہو جاتی ہے۔ جو تکسیر کی درستگی کی علامت ہے۔ اس عمل کو جفر میں صدر موخر کرنا کہتے ہیں اور آخری سطر کو میزان کے نام سے

پکارا جاتا ہے۔ جبکہ اس سطر سے پہلی سطر کو "زمام" کے نام سے یاد کرتے ہیں اور سوائے جفری اخباری مستحصلہ کے سطر میزان کہیں استعمال میں نہیں لائی جاتی اور بسط مسلم کسی شخص کے نام کے حروف میں آیت قرآنی یا اسماء الٰہی سے ترتیب دیکر سطر قائم کرنے کو کہتے ہیں۔ یعنی کلمات انسانی اور ربانی کو جدا جدا حرفوں میں کھول کر تیار کی جاتی ہے۔ مثلاً حیدر کے نام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے اسماء سے حق اور جامع کو شامل کرنا ہے تو اساسی سطر تکسیر کیلئے ایسے بنے گی (ح، ق، ح، ی، و، ر، ج، ا، م، ع)۔

تکسیر جفری سے ہر شخص ہر مقصد کیلئے مختلف آیات قرآنی و اسم الٰہی سے اپنے نام کے اسم اعظم لیکر اس کو تکسیر میں شامل کر سکتا ہے نیز اگر نام کے اسم اعظم میں مقاصد کے اعتبار سے اسم نہیں آیا تو ان ضرورت کے اسماء کو مزید شامل کر کے اس کی تکسیر کر کے اپنے پاس رکھے تو یہ لختامہ کے اعتبار سے تحفظ و امداد کا باعث بنی رہے گی۔ نیز تکسیر سے نام میں قرآن کریم کی مختلف آیات کو شامل کر کے رکھنا باعث کشادگی قسمت ہوگا۔

اگر نام کے اسم اعظم کے ساتھ مخصوص مقصد حاصل کرنا ہے تو پہلے خالص نام کے ابجد قمری سے اعداد حاصل کیے جائیں۔ مثلاً حیدر (ح+ی+د+ر=222) ان اعداد کے مطابق اسم نکال کر مثلاً (حق 108+جامع 114=222) حاصل ہوئے ان کی تکسیری لائن یہ بنی (ح ق ح ی د ر ج ا م ع) اس طریقے سے جو اسم اس میں مزید ضرورت کے شامل کرنے ہیں وہ یا قرآن کریم کی آیت کو بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔

تیاری کا طریقہ:

(1) - بازار سے بچوں کے استعمال والے تختی کے ڈبہ والے کاغذ اس مقصد کیلئے استعمال کیے جاسکتے ہیں تاکہ تکسیر میں غلطی نہ ہونے پائے۔ پہلے رف عمل تیار کرلیں۔

(2) - تکسیر کی لائن تیار کرنے کے بعد تکسیری عمل سے جو سطریں تیار ہوئیں ہیں اس میں آخری لائن کو شامل کیے بغیر (مثلاً دسویں لائن میں پہلی اساسی لائن کے حروف دوبارہ آئے ہیں) تو صرف 9 لائن کا فائنل عمل تیار ہوگا "زمام" تک

(3) - فائنل عمل میں پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تحریر کر کے سورۂ آل عمران کی آیت 154 تحریر کرنی ہے۔ مگر بیماری سے شفاء کیلئے سورۂ فتح کی آخری آیت تحریر کرنی ہے۔ نیز عمل کے خاتمے میں آیات کفایات جو کہ 6 ہیں میں لکھنی ہیں۔

(4) رف عمل کی تیاری کے بعد اس کو کسی عامل یا عالم با عمل یا اگر خود گناہ کبیرہ کے مرتکب نہیں ہوئے اور واجبات الٰہی کی پابندی جاری و ساری ہے تو خود بھی زعفران اور لکڑی کے قلم سے اگربتی سلگا کر، نہا دھو کر، باوضو ہو کر۔ مندرجہ ذیل اوقات میں جبکہ چاند کی شروع 14 تاریخیں ہوں اور چاند نحوست سے پاک منزل پر ہو تو اس کو فائنل لکھ کر استعمال میں لاسکتے ہیں۔ 2 رکعت نماز حاجت ادا کر کے نیز 14 معصومین کی نیاز دلا کر۔

- اتوار کے دن تمام مقاصد کیلئے سورج نکلنے کے بعد پہلے گھنٹے میں
- پیر کے دن تمام مقاصد کیلئے سورج نکلنے کے بعد پہلے گھنٹے میں
- بدھ کے دن خصوصاً تعلیم و صحت کیلئے سورج نکلنے کے بعد پہلے گھنٹے میں
- جمعرات کے دن تمام مقاصد کیلئے سورج نکلنے کے بعد پہلے گھنٹے میں
- جمعہ کے دن تمام مقاصد کیلئے سورج نکلنے کے بعد پہلے گھنٹے میں

- جبکہ شمس ان برجوں میں ہو۔ (حمل، سرطان، اسد، قوس)
- جبکہ قمر ان برجوں میں ہو۔ (ثور، جوزا، سرطان، سنبلہ)
- جبکہ عطارد ان برجوں میں ہو۔ (حمل، جوزا، سنبلہ، عقرب)
- جبکہ مشتری ان برجوں میں ہو۔ (سرطان، میزان، قوس، دلو، حوت)
- جبکہ زہرہ ان برجوں میں ہو۔ (ثور، جوزا، اسد، میزان)

(5) نام کے حروف اور اللہ تعالیٰ کے اسماء یا آیات قرآنی کے حروف کو علیحدہ علیحدہ کر کے کوشش کریں کہ ان کی منفرد تعداد درج ذیل ہوں۔ تاکہ عمل میں مشکلات حائل نہ ہوں اور وقت ضائع نہ ہو۔ اس مقصد کیلئے کسی ایک اسم الٰہی 4 حروف والے کو بدل کر 3 حروف والے میں، 3 حروف والے کو بدل کر 2 حروف والے میں استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔

- اگر 19 حروف ہونگے تو 12 لائنوں میں عمل مکمل ہوگا۔
- اگر 21 حروف ہونگے تو 7 لائنوں میں عمل مکمل ہوگا۔
- اگر 28 حروف ہونگے تو 9 لائنوں میں عمل مکمل ہوگا۔
- اگر 32-31 حروف ہونگے تو 6 لائنوں میں عمل مکمل ہوگا۔
- اگر 44 حروف ہونگے تو 11 لائنوں میں عمل مکمل ہوگا۔

- اگر 22 حروف ہونگے تو 12 لائنوں میں عمل مکمل ہوگا۔
- اگر 25 حروف ہونگے تو 8 لائنوں میں عمل مکمل ہوگا۔
- اگر 36 حروف ہونگے تو 9 لائنوں میں عمل مکمل ہوگا۔
- اگر 42 حروف ہونگے تو 8 لائنوں میں عمل مکمل ہوگا۔
- اگر 46 حروف ہونگے تو 10 لائنوں میں عمل مکمل ہوگا۔

عام مومنین مندرجہ ذیل مخصوص مقاصد کیلئے قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیات یا اسم اعظم استعمال کرسکتے ہیں۔

- فراوانی رزق کیلئے: لا إله إلا الله فياض على عظيم، لا إله إلا الله واسع باسط نافع، كافى، غنى، فتاح، رزاق،(منعم، جليل، وهاب)
- سحر جادو و نظر بد کیلئے: يمح الله الباطل ويحق الحق بكلمته ط (سورة الشورىٰ آيت 24)
- زوجین کی محبت کیلئے: جعل بينكم مودة ورحمة ط (سورة روم آيت 21)
- اولاد کے حصول کیلئے: ربّ هب لى من الصلحين ○ (سورة الصفت آيت 100)
- بیماری سے نجات کیلئے: سلم قولا من رب رحيم ○ (سورة يٰس آيت 58)
- برائیوں کے خاتمے و اخلاق حسنہ: اهدنا الصراط المستقيم ○ (سورة الحمد آيت 6)
- کشف، عقل، فہم، علم، بینائی: فكشفنا عنك غطآءك فبصرك اليوم حديد ○ (سورة ق آيت 22)

(نوٹ: اس آیت میں ؤ کو استعمال نہ کیا جائے گا)

- شیطانی وسوسوں سے نجات: حفظنها من كل شيطن رجيم ○ (سورة الحجر آيت 17)
- بچوں کی شادی کیلئے: بسم الله الرحمن الرحيم بحق يا معطى

(اس کو تکسیر کے علاوہ عشاء کی نماز کے بعد 500 مرتبہ ورد بھی کرتے رہنا چاہیے)

نوٹ: تکسیر کیلئے حرکات یعنی زیر، زبر، پیش، کھڑا الف، ء اور حرف ندا "یا" "ال" استعمال نہیں کئے جاتے ہیں۔

اس موضوع پر کتاب لکھی جاسکتی ہے مختصراً اہم روز مرہ مقاصد کیلئے نیز عام رہنمائی کیلئے مندرجہ بالا آیات و اسم اعظم کا اظہار کردیا گیا ہے تاکہ ہر مومن پریشانیوں سے نجات کیلئے خود عمل کرسکے اور مصائب سے نجات حاصل کرسکے۔ آخر میں ایک عملی مثال پیش خدمت ہے۔

حیدر صاحب مع اسم اعظم کے ادائیگی قرض و وسعت رزق کیلئے عمل کرنا چاہتے ہیں تو حیدر کے حروف 4، اسم اعظم حق و جامع کے حروف 6، کل 6+4=10 بنے مگر اس میں رزق سے متعلقہ کوئی اسم نہ آسکا تو مزید کافی، غنی، فتاح، رزاق کے اسم شامل کرلئے جو کہ 15 حروف پر مشتمل ہیں اس طرح اس تکسیر کے کل حروف 15+10=25 بن گئے اور اساس کی لائن یہ بنی (ح ق ح ی د ر ج ا م ع ک ا ف ی غ ن ی ف ت ا ح ر ز ا ق) اساس کی لائن بنا کر ایک حرف بائیں جانب کا لیکر دائیں جانب کے ایک ایک حرف کے ساتھ ملاتے جائیں حتیٰ کہ میزان کی لائن ظاہر ہوجائے۔

نوٹ: زعفران سے لکھتے وقت 8 لائن جو کہ زمام تک بنتی ہیں ان کو لینا ہے۔ میزان کی لائن شامل نہیں کرنی۔ زمام کی لائن کے بعد نیچے آیات کفایات کو درج ذیل طریقے سے لکھنا ہے۔

مثال: بسم الله الرحمن الرحيم. ثم انزل عليكم من بعد الغم امنة ــــ عليم بذات الصدور (سورۃ آل عمران کی آیت 154 مکمل لکھنی ہے) شفاء امراض کیلئے سورۃ فتح کی آخری آیت اسی جگہ ایسے ہی لکھنی ہے۔

	28	27	26	25	24	23	22	21	20	19	18	17	16	15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
1				ق	ا	ز	ر	ح	ا	ت	ف	ی	ن	غ	ی	ف	ا	ک	ع	م	ا	ج	ر	د	ی	ح	ق	ح
2				ف	ا	ی	ک	ث	ث	ن	م	ی	ا	ف	ج	ت	ر	ا	د	ث	ی	ر	ث	ز	ق	ا	ث	ق
3				ت	ر	ج	ا	ف	د	ا	ح	ی	ی	م	ر	ن	ث	ث	ز	غ	ق	ک	ا	ی	ث	ا	ق	ف
4				ن	ح	ر	ع	م	ز	ی	غ	ی	ق	ت	ک	ا	ا	د	ی	ف	ث	ا	ا	ج	ق	ر	ف	ت
5				ا	ا	ک	د	ح	ی	ق	ف	ی	ح	خ	ا	ی	ا	ز	ج	م	ق	ث	ر	ر	ف	ح	ت	ن
6				ی	ا	ا	ز	غ	ج	ت	م	ی	ق	ف	ع	ق	ر	ی	ر	ح	ف	د	ح	ک	ت	ا	ن	ا
7				ق	ر	ع	ی	ف	ر	ق	ح	ی	ف	م	د	ح	ح	ث	ک	غ	ت	ز	ا	ا	ن	ا	ا	ی
8			زمام	ح	ح	د	ج	م	ک	ف	غ	ی	ت	ح	ز	ق	ا	ر	ا	ف	ن	ی	ا	ع	ا	ر	ی	ق
9			میزان	ق	ا	ز	ر	ح	ا	ت	ف	ی	ن	غ	ی	ف	ا	ک	ع	م	ا	ج	ر	د	ی	ح	ق	ح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ○ وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ○ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ○ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ○ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

روحانی عملیات

استخارہ

☆......از تحریر: محمد اشفاق۔شارجہ (U.A.E)

کسی بھی کام کو کرنے سے پہلے استخارہ کرنا سنت رسولؐ ہے۔ جب بھی معلومات کی ضرورت ہو بعد از نماز عشاء دو رکعت نفل استخارہ کی نیت سے پڑھ کر سات مرتبہ درود ابراہیمیؑ ایک سو ایک مرتبہ یا خبیراخبرنی پھر سات مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں جو بھی معلومات کرنی ہو اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔اب سونے سے پہلے دوبارہ وضو کریں سونے کی جگہ پر بیٹھ کر یا لیٹ کر کعبہ کی طرف منہ کر کے سات مرتبہ درود ابراہیمی ایک سو ایک مرتبہ یا خبیراخبرنی پھر سات مرتبہ درود ابراہیمیؑ اور ایک ہزار دس مرتبہ یا خبیر کا ورد کر کے خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے سو جائیں انشاء اللہ استخارہ نصیب ہو جائے گا۔خواب یا بیداری جو بھی طریقہ اللہ تعالیٰ کو منظور ہوگا سے معلومات ہو جائے گی یا آپ کے دل و دماغ میں ڈال دیا جائے گا بہتر ہے منگل کا دن گزار کر بدھ' جمعرات' جمعہ کی شام کیا جائے۔

اللہ ھو

اللہ ھو سے اپنے بچوں میں روحانیت پیدا کریں۔آج کے بچے بعد میں روحانی سائنس دان۔ماں' باپ' بہن' بھائی یا اُستاد ہر روز صبح فجر کی نماز کے بعد یا عشاء یا جو بھی فارغ وقت آپ کو مل سکتا ہے ایک ٹائم مقرر کرلیں جیسے سکول میں ہر روز مختلف کتابوں کو پڑھانے کیلئے پیریڈ شروع ہوتا ہے اسی طرح آپ بھی اپنے بچوں کو جن کی عمریں سات سال سے لیکر 14 سال تک ہوں کو گھر میں صاف ستھری پرسکون جگہ مقرر کر کے کپڑا' دری یا صف کے اوپر وضو کر کے بیٹھ جائیں بڑے بھی بیٹھ سکتے ہیں بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے گردن اور ریڑھ کی ہڈی سیدھی ہو۔چوکڑی ماریں یا دوزانوں آپ خود بھی بیٹھ جائیں ایک بچہ' بچی ہے یا زیادہ ہیں تو آپ ایک مرتبہ اعوذ باللہ من شیطان الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ایک مرتبہ درود ابراہیمیؑ ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر سب بچوں پر اور اپنے اوپر دم کریں یا بچہ' بچی خود پڑھ سکتا ہے تو خود پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے یا تھوڑی سی روئی کاٹن لیکر اس پر دم کر کے دونوں کانوں میں رکھ لیں یا پانی پر دم کر کے تھوڑا تھوڑا سب کو پلا دیں تاکہ حفاظت رہے اور شیطانی وسوسوں اور خیالات سے بچا جا سکے اب آپ اور بچے یا بچہ سب آنکھیں بند کر کے خیالات کو ختم کر کے ایک مرتبہ پہلا کلمہ پڑھ کر تقریباً دس منٹ تک اللہ ھو کا زبان سے ورد کریں بلکہ آواز نہ آئے صرف اپنے آپ کو سنائی دے دس منٹ بعد آپ یعنی اُستاد ایک مرتبہ اونچی آواز سے کلمہ شریف پڑھے تاکہ بچوں کو پتہ چل جائے اور بچے آہستہ آواز سے کلمہ پڑھ لیں اب آنکھیں کھول سکتے ہیں۔آپ پھر آنکھیں بند کر کے اپنے دل کی طرف دھیان کریں تو آپ کو محسوس ہوگا جیسے آپ کا دل دھڑکتا ہوا اللہ ھو کر رہا ہے اور آپ بھی دل میں اللہ ھو کا ورد شروع کر دیں زبان نہیں ہلانا بس دل میں اللہ کی آواز اوپر کو دائیں طرف اور ھو کی آواز بائیں طرف دل کے اوپر دس منٹ کے بعد اُستاد ایک مرتبہ کلمہ شریف اونچی آواز سے پڑھ لے اور بچے آہستہ آواز سے پڑھ کر چپ ہو جائیں اب آنکھیں کھول سکتے ہیں۔اب آپ ناک میں تین لمبے لمبے سانس لیں دس منٹ تک دُنیا سے بے خبر ہو کر تصور کی اگلی مشق کریں آنکھیں بند کر کے تصور کریں کہ ہم پر اوپر آسمان سے اللہ کے نور کی بارش ہو رہی ہے۔یہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں وہاں پر ہر طرف نور ہی نور ہے پورا جہان نور سے بھر گیا ہے۔سانس کے ذریعے آپ کے اندر بھی نور ہی نور آ رہا ہے اور جا رہا ہے۔انشاء اللہ جلد ہی بند آنکھوں سے سامنے اندھیرے میں دیکھنے سے آپ کو نور کی روشنی نظر آنا شروع ہو جائے گی۔آپ کے دل و دماغ روشن ہو جائیں گے۔جب مشق ختم کر لیں تو پھر آیت الکرسی والا عمل کر کے اپنے اوپر دم کریں یا پانی پر دم کر کے تھوڑا تھوڑا سب پی لیں۔انشاء اللہ جس نے یہ مشق کامیابی سے چھ ماہ سے لیکر ایک سال تک کر لی اور بعد میں بھی جاری رکھی تو سمجھ لیں آنے والی زندگی کے دن کامیابی کے دن ہوں گے اُس

کا دماغ تخلیقی ہو جائے گا۔ روشن ضمیر بن جائیں گے۔ صاحب نظر بن جائیں گے. بچے ذہین ہو جائیں گے سب کلاسوں میں زیادہ نمبر لیں گے۔ بیماری ان کے قریب نہیں آئے گی۔ اُستاد بھی ایک عام اُستاد نہیں ہوگا وہ بھی مثالی اُستاد ہوگا۔ روشن ضمیر بن جائے گا۔ جس کی طرف خیال کرے گا سب معلوم ہو جایا کرے گا۔ جس جگہ، جس گھر، جس سکول مدرسہ میں یہ مشق کی جائے گی اُس جگہ اللہ کی رحمت برسے گی۔ گھر والوں کے دِل نرم ہو جائیں گے۔ رزق زیادہ ہو جائے گا۔ ہونا تو یہ چاہئے کہ ہر سکول میں ایک پیریڈ لازمی روحانیت کا ہونا چاہئے جیسے اسلامیات کا ہوتا ہے اس کے ساتھ ہی یہ بھی ایڈجسٹ کر دیا جائے وقت کی کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔ گورنمنٹ سکولوں میں نہیں تو کم از کم پرائیویٹ سکولوں میں یا جو اپنے گھروں میں بچوں کو پرائیویٹ پڑھاتے ہیں۔ میں ایک مرتبہ اپنے مرشد پاک کو ملنے گیا تو پتہ چلا کہ وہ بھی اپنے بچوں کو یہی مشق کروا رہے تھے۔ گھر میں ماں باپ، بہن بھائی کوئی بھی اُستاد بن جایا کرے جو ساتھ ساتھ یہ بتاتا رہے اب یہ ورد کرنا ہے۔ اب یہ تصور کی مشق کرنی ہے ایسے تصور کرنا ہے۔ نور کیا ہے کیسا ہوتا ہے کچھ دِنوں کی مشق کے بعد خود بخود معلوم ہو جائے گا۔ کیا رنگ ہے؟ یا سنہرے رنگ کا چمکتا ہوا تصور کیا کریں۔ دودھ، دہی، مکھن، بادام کا استعمال رکھیں۔ اپنے ماں باپ کی عزت کریں۔ شیطانی محفلوں سے دور رہیں۔ حالات حاضرہ یا خبروں کے علاوہ دوسرے پروگراموں سے پرہیز کریں۔ نماز کی پابندی کریں انشاء اللہ کامیابی آپ کے مقدر میں رہے گی۔ اس کے علاوہ روحانیت کا علم رکھنے والے اُساتذہ سے بھی رہنمائی لیتے رہیں۔

دوسری مشق: جب پہلے والی مشق کرتے ہوئے ڈیڑھ دو ماہ گزر جائیں تو ساتھ ساتھ پانچ دس منٹ کیلئے یہ مشق بھی شروع کر دیں۔ اُستاد کاغذ کی چھوٹی موٹی بیس عدد پرچیاں بنالے اور اُن پر ایک سے لیکر دس تک نمبر ڈال لے یعنی پہلی پرچی یعنی کاغذ کے پرزے پر ایک لکھ لے دوسرے کاغذ پر نمبر 2، تیسرے پر نمبر 3 اسی طرح ایک نمبر کی 2 عدد پرچیاں، نمبر 2 کی دو عدد پرچیاں ہر نمبر کی دو دو پرچیاں بن جائیں گی۔ بیس عدد کاغذ کے پرزے بن جائیں گے۔ ہر کاغذ کے ٹکڑے کو علیحدہ علیحدہ طے کر لیں۔ ان سب کو مکس کر دیں۔ اب اُستاد ایک پرچی اٹھائے اور بچے یا بچوں سے پوچھے کہ اس پر کون سا نمبر ہے ہر بچہ آنکھیں بند کر کے یا کھلی آنکھوں سے دس سیکنڈ تک اپنے دِل و دماغ کی طرف دھیان کرے یہ کون سے نمبر کی پرچی ہے جو بھی دِل و دماغ جواب دے یا نظر آئے اپنے پاس کاغذ یا کاپی پر لکھ لیں اس طرح سب پرچیاں ختم ہو جائیں تو بعد میں اُستاد بتائے کہ سب سے پہلے کون سے نمبر کی پرچی اٹھائی تھی دوسرے نمبر پر کون سے نمبر کی پرچی اٹھائی تھی اُستاد بھی ساتھ ساتھ لکھتا رہے اگر اُستاد بھی مشق میں شامل ہے تو وہ پرچی اٹھاتے وقت پرچی کے اوپر نمبر ڈال لے کہ پہلے کاغذ پر ایک نمبر دوسرے کاغذ پر 2 نمبر تیسرے کاغذ یعنی پرچی پر نمبر 3 اسی طرح اُستاد بھی پرچیاں کھول کر بعد میں اپنا اور بچوں کے نمبر چیک کرے کہ کس کے کتنے نمبر صحیح ہیں۔ جس کے جتنے نمبر صحیح ہونگے سمجھ لیں اُس کی اتنی ہی روحانیت بڑھ جائے گی اور بھی بہت سے فوائد ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی مشقیں ہیں جس سے باطنی آنکھ جاتی ہے جس کو تیسری آنکھ بھی کہتے ہیں۔ اسے E.S.P کی طاقت بھی کہتے ہیں۔ کرسٹل میں دیکھنے کی مشق سے پرچی والی مشق میں آپ زیادہ نمبر کی پرچیاں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ کارڈ استعمال کر سکتے ہیں۔ بہت سے لوگ تاش کے پتے بھی استعمال کرتے ہیں۔ کسی روحانی اُستاد کی راہنمائی سے آپ کئی دوسری مشقیں بھی کروا سکتے ہیں۔ مقصد ہے روحانیت بڑھانا۔

فیوض العملیات

☆......از قسور حسن۔ میلسی

آج کی محفل میں چند اسمائے الحسنٰی کے مجرب الجرب اعمال پیش کرتے ہیں۔ اللہ کے تمام نام اپنے اندر بے پناہ خواص سمیٹے ہوئے ہیں۔ ان سے فائدہ اٹھانے کیلئے جو چیز سب سے زیادہ ضروری ہے وہ ہے کامل یکسوئی اور کامل یقین۔ یہ چیزیں حاصل ہوتی ہیں، مراقبہ اسم ذات سے یا اور کسی بھی مراقبہ سے کامل یقین و یکسوئی قلب پیدا ہو سکتی ہے۔ میرے ان اعمال کو کرنے سے پیشتر آپ اپنی ظاہری و باطنی صفائی کر لیں انشاء اللہ آپ ان اعمال سے بڑے زبردست فیوض و برکات حاصل کر سکتے ہیں لیکن ان کو صرف اور صرف جائز مقاصد میں استعمال کریں۔ ان اعمال کو کرنے سے پہلے اگر چالیس دن تک یہ مشق کر لی جائے تو انشاء اللہ ایک بار اعمال کرنے کا مزہ آ جائے گا۔

اپنے دِل پر ہاتھ پر یا دماغ میں اسم اللہ ذات نور کی سیاہی سے لکھا ہوا روزانہ عشاء کی نماز کے بعد 25 منٹ تک لکھا ہوا دیکھیں یا کسی تختی پر سنہری سیاہی سے لکھ کر اُسے دس منٹ تک دیکھیں۔ اس کے بعد آنکھ بند کر کے تصور کریں کہ میں تختی پر لکھا ہوا اسم ذات دیکھ رہا ہوں رفتہ رفتہ یہ مشق ایک گھنٹہ تک کریں انشاء اللہ آپ کے دِل کی صفائی ہو جائے گی اور کامل یکسوئی حاصل ہو جائے گی۔ دوران مشق عجیب مشاہدات ہونگے۔ بزرگوں سے ملاقات ہوگی۔ اگر کسی صاحب قبر کے

پاس بیٹھ کر تصور کی قلم سے اسم ذات اللہ لکھیں گے تو تھوڑی دیر بعد صاحب قبر سے ملاقات ہوگی۔ انشاء اللہ اس مشق میں بے پناہ روحانی ترقی ہوگی اور آپ نورانی اعمال سے مکمل طور پر فائدہ اُٹھا سکیں گے۔ اس مشق کے بعد جب بھی اپنی ضرورتوں کیلئے یہ اعمال کریں گے تو سو فیصد فائدہ ہوگا۔ اعمال یہ ہیں:

(1) کوئی بھی جائز مقصد ہو بڑے سے بڑا مقصد ہی کیوں نہ ہو یہ عمل کریں سب سے پہلے غسل کر کے یہ نقش ساعت شمس میں لکھیں اور اسے اپنے پاس رکھیں پھر بعد نماز عشاء خالص اللہ تعالیٰ کیلئے دو رکعت نماز نفل برائے حاجت پڑھیں اور کمرے میں اچھی خوشبو جلائیں یا مسجد میں یہ عمل کریں۔ اگر گھر میں کریں تو کمرے میں کوئی ممنوعہ تصویر وغیرہ نہ ہو سب سے پہلے **100** بار استغفار پڑھیں پھر نبی کریمؐ پر **300** بار درود پاک پڑھیں پھر اللہ کے ننانوے نام **99** بار پڑھیں پھر **300** بار درود پاک پڑھیں پھر اپنی حاجت کیلئے دعا مانگیں انشاء اللہ آپ کی دُعا قبول ہوگی۔ یہ عمل تین تا سات دِن تک کریں لیکن نقش صرف پہلے دِن لکھنا اور رکھنا ہے آپ کی حاجت پوری ہوگی۔ نقش یہ ہے:

الله	رحمن	رحیم	ملک	قدوس	سلام	متعال	باری	مصور	غفار
واحد	معز	مقیت	حفیظ	قیوم	محصی	مانع	مغنی	حلیم	مجید
حی	خافض	محی	علیم	واسع	شهید	رؤف	نافع	باسط	متکبر
مقتدر	ودود	ضار	قهار	فتاح	بصیر	مالک الملک	مقدم	حسیب	مبدی
هادی	واجد	باقی	جامع	آخر	باعث	ممیت	ظاهر	حکیم	بدیع
وهاب	والی	عظیم	قابض	رقیب	شکور	رزاق	معید	جلیل	وکیل
وارث	ولی	حمید	کریم	مؤخر	کبیر	قوی	صمد	رافع	منتقم
مذل	اول	عدل	صبور	مقسط	مهیمن	رشید	برّ	غنی	مجیب
خالق	ماجد	حق	مؤمن	عزیز	جبار	متین	باطن	ذوالجلال والاکرام	تواب
قادر	غفور	علی	لطیف	سمیع	خبیر	نور	حکم	عفو	محمدؐ

آخری خانہ میں اسم محمدؐ لکھا جائے گا۔ یہ نقش زعفران سے یا نیلی یا کالی پاک سیاہی سے لکھیں۔

(2) سورۃ فاتحہ اور اسماء الحسنیٰ کا یہ عمل اپنی مثال آپ ہے اور قدیم علماء کے مجربات سے ہے۔ تمام قسم کی دینی و دنیوی خواہشات کیلئے لاجواب عمل ہے۔ پہلی چاند رات سے عمل شروع کریں اور پرہیز جمالی کریں بعد از عمل کسی سے گفتگو نہ کریں اور سو جائیں اگر بتی جلائیں۔ ترتیب عمل کی اس طرح ہے۔ پہلی رات سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ شریف **99** مرتبہ اور اسماء الحسنیٰ ایک بار۔ دوسری رات سورۃ فاتحہ **98** مرتبہ اور اسماء الحسنیٰ **2** بار۔ تیسری رات سورۃ فاتحہ **97** مرتبہ اور اسماء الحسنیٰ **3** بار اسی طرح پندرہویں رات تک سورۃ فاتحہ ایک ایک کم کر کے پڑھیں اور اسماء الحسنیٰ کی تعداد ایک ایک کر کے بڑھاتے جائیں۔ پندرھویں رات سورۃ فاتحہ **85** مرتبہ اور اسماء الحسنیٰ **15** مرتبہ پڑھیں۔ چاند کی سولہویں شب کو ایک سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ بڑھاتے جائیں اور اسماء الحسنیٰ کی تعداد ایک ایک گھٹاتے جائیں جس دن مہینہ ختم ہو جائے اُس شب کو **600** مرتبہ سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ شریف پڑھ کر نہایت عجز و انکساری سے دُعا کریں۔ پھر داہنی کروٹ پر لیٹ کر درود پاک لاتعداد پڑھتے ہوئے سو جائیں انشاء اللہ جو بھی مقصد ہوگا پورا ہوگا۔ اس عمل سے روحانی قوت بھی حاصل ہوتی ہے یعنی کسی نہ کسی روحانی سے آخری رات بغیر کسی تکلیف کے دوستی ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی روحانی حاضر ہو جائے تو ورد مکمل کرنے کے بعد بات کریں۔ پھر جب بھی ضرورت ہو تو فاتحہ پڑھیں اور داہنی کروٹ لیٹ جائیں مطلب کو دِل میں رکھیں تو وہی روحانی کان میں جواب دیگا۔

(3) تسخیر امراء و حکام: جمالی پرہیز کے ساتھ یہ عمل کریں۔ سب سے پہلے درود پاک گیارہ بار پھر یا ودود **400** بار پھر یا مسخر **900** بار پھر یہ آیت **100** مرتبہ پڑھیں۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَیُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○ (سورۃ حج)

پھر یہ قسم **41** مرتبہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِاسْمِ قَاهِرٌ جَلِیْلٌ هُلْخٌ مُلْخٌ مُلْخِی عَمْلُوْخِیْمُ اَجِبْ اَیُّهَا السَّیِّدُ طَخِیْطُ مَقْیَلْیَالُ بِالَّذِیْ ذَلَّتْ لَهُ الرِّقَابُ وَ خَضَعَتْ لَهُ الشَّمُ الْبَاذِخَاتِ وَ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَهُوَ اللّٰهُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ مَالِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ قَیُّوْمُهَا اَسْاَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ السَّمَاءِ وَالْاٰیَاتِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ رُوْحَانِیَّهٗ كَذَا وَ كَذَا حَتّٰی یَكُوْنَ طَوْعَ یَدِیْ وَیَقْضِیْ حَاجَتِیْ ○

پھر 11 مرتبہ درود پاک 41 دن تک پڑھیں۔

(4) برائے غنا: اگر ہر روز صبح کی نماز کے بعد سورۃ واقعہ ایک دفعہ پڑھے اور یا کریم یا ودود (100) دفعہ پڑھے تو ایک سال میں غنی ہو جائے گا۔

روحانی علاج

☆......از تحریر: ہومیو ڈاکٹر نبیلہ حاکم۔ لاہور

بہت سے لوگ کہتے ہیں فلاں دوائی کھائی مگر اثر نہیں ہوا اُلٹا مرض زیادہ بڑھ گیا وہی دوائی دوسرے کو استعمال کروائی تو اُس کا بہت فائدہ ہوا کیا وجہ ہے؟ بس یہ قدرت کا راز ہے۔ دوائی ایلوپیتھک ہو یا ہومیو پیتھک یا دیسی جڑی بوٹیوں کی انشاء اللہ اثر کرے گی کسی بھی ڈاکٹر کی دوائی ہو اس کو استعمال کرنے سے پہلے دوائی کے اوپر ایک بار درود ابراہیمؑ معہ بسم اللہ ایک بار اللہ شافی سات بار یا سلام ایک بار پوری سورۃ فاتحہ اور ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر کے استعمال کیا کریں انشاء اللہ دوائی اثر کرے گی۔ پوری دوائی پر ایک مرتبہ ہی دم کر کے رکھ لیا کریں میں آپ کو ہومیو پیتھک نہیں بلکہ دیسی دوائی جو ہر مریض استعمال کر سکے اُس کے استعمال کا روحانی طریقہ بتاتی ہوں۔

ہائی بلڈ پریشر کا علاج: صبح ہر روز نہار منہ لیسن کی شکنجبین کا شربت ایک گلاس پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ایک مرتبہ' درود ابراہیمؑ ایک مرتبہ' اللہ شافی 7 مرتبہ' یا سلام سات مرتبہ' ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ' الحمد شریف ایک مرتبہ' آیت الکرسی ایک مرتبہ پڑھیں کر دم کر کے پی لیا کریں اگر آپ کسی بھی قسم کی دوائی استعمال کر رہے ہیں تو یہ سارا عمل دوائی کے اوپر دم کر کے استعمال کریں۔

لو بلڈ پریشر کا روحانی علاج: ہر روز صبح نہار پیٹ ایک گلاس پانی میں ایک ماشہ نمک ڈال کر اوپر والا سارا عمل پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔

شوگر کا روحانی علاج: ہر روز ایک تولہ رال سفید کے سفوف پر ایک مرتبہ بسم اللہ' ایک مرتبہ درود ابراہیمؑ' ایک مرتبہ اللہ شافی' سات مرتبہ یا سلام' ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ' ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر کے پانی سے استعمال کر لیا کریں یعنی پی لیا کریں انشاء اللہ صحت حاصل ہو جائے گی یہ علاج ہر عمر اور ہر مزاج مریض کے لئے مفید ہے یا جامن کی گٹھلی کا مغز ایک ماشہ سے دو ماشہ تک دن میں دو مرتبہ کھالیا کریں۔

گیس' جلن' پیٹ کا بڑھ جانا: ہر روز صبح ایک گلاس نیم گرم پانی میں ماشہ نمک ڈال کر سارا عمل پڑھ کر دم کر کے پی لیا کریں یا چینی یا شکر ایک تولہ پر دم کر کے رات کو کھالیا کریں۔

سوزاک کا شرطیہ روحانی علاج: ببول یعنی کیکر کی نرم کونپلیں سایہ میں خشک کر کے پیس کر اور ہموزن چینی کھانڈ ملا کر دو ماشہ روزانہ تازہ پانی پر دم کر کے استعمال کریں 21 دن میں مرض زائل ہوگا۔ تخم پوہلی جو کہ گندم کے کھیتوں میں زیادہ پھیلتی ہے کے بیج ایک دو تولہ پر دم کر کے پانی میں کھوٹ کر مصری ملا کر پلائیں ایک ہفتہ میں صحت ہوگی۔

حمل گرنے کا روحانی علاج: جن عورتوں کا حمل بار بار گر جاتا ہو ان کیلئے انار کے تازہ پھول پانچ تولہ پر سارا عمل دم کر کے پاؤ بھر پانی میں رگڑ کر ذرا میٹھا ملا کر پلائیں صرف دو بار پلانا کافی ہوگا۔

لڑکا پیدا ہوگا روحانی علاج: یہ دو بوٹیاں ہیں ایک بھنگ کے بیج دوسری شونگی کے بیج حسب ضرورت لیکر رکھ لیں جب حمل ٹھہرے ہوئے دو ماہ ہو جائیں تو عورت کو کہیں کہ گلاس تازہ پانی پر سارا عمل دم کر کے ایک ماشہ بھنگ کے سالم بیج پانی کے ساتھ صبح نہار منہ پھانک لیا کرے اور چار عدد شونگی کے بیج سالم شام کا کھانا کھانے سے ڈیڑھ گھنٹہ پہلے اسی طرح تازہ پانی پر دم کر کے پانی سے پھانک لیا کرے یہ عمل پورے ایک ماہ تک جاری رکھیں لڑکی کی بجائے انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا۔

(۲) نابستہ مروارید ایک ماشہ کو لیموں کے رس میں رگڑ کر سفوف بنالیں پھر گندھی چوک ایک تولہ گل نیلوفر ایک تولہ خوب باریک کر کے پہلے سفوف میں ملا کر پانی کی مدد سے مسور کی دال کے برابر گولیاں بنالیں روزانہ ایک گولی پانی دم کئے ہوئے سے کھالیا کریں۔ ایام حیض میں ناغہ کریں اولاد نرینہ پیدا ہوگی۔ اسقاط اور دائمی اسقاط اس کے لئے گولیاں بنا کر سب پر ایک مرتبہ بسم اللہ' ایک مرتبہ درود ابراہیمؑ ایک مرتبہ اللہ شافی' سات مرتبہ یا سلام' ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ' ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔

نقش رزق صدری مجرب

☆......از تحریر: علامہ طالب حسین کرمانی۔ چک مغل

قارئین کرام یہ نقش رزق میرا آزمودہ ہے اس کے بیشمار فوائد ہیں۔ میں چند فائدے آپ کی خدمت میں عرض کر رہا ہوں۔

(1) اس تعویذ کو باوضو لکھیں جس جنس میں برکت کیلئے یہ تعویذ رکھنا ہو

اس جنس کے سات دانوں پر سات دفعہ آیت الکرسی کی تلاوت کیجئے اور سات دفعہ یہ آیت پڑھیئے:

مثل الذین ینفقون اموالهم فی سبیل الله کمثل حبة انبتت سبع سنابل فی کل سنبلة مائة حبة والله یضاعف لمن یشاء والله واسع علیمo (پارہ ۳ آیت ۲۶۱)

پھر اس نقش کو جنس کے سات عدد دانوں سمیت ایک پاک کپڑے کے ٹکڑے میں لپیٹ کر اناج میں رکھ دیں انشاءاللہ تعالیٰ اس میں برکت ہوگی اور افزونی ہوکر رہے گی اور جو کہ اس نقش کریمہ کا نتیجہ ہوگا۔

(2) یہ نقش تین عدد باوضو لکھیں ایک داہنے بازو میں یا گلے میں پہنیں دوسرا نقش جہاں روپے وغیرہ رکھنا ہو وہاں رکھیں اور تیسرا نقش دوکان یا

کے نیچے اس آدمی کا نام معہ والدہ لکھ کر اپنے پاس رکھ کر جائے اور اپنا قرضہ مانگے انشاءاللہ اس کو اپنا قرضہ ضرور ملے گا۔

(4) دفع تنگدستی کے واسطے بھی مجرب ہے اس نقش کو باوضو لکھ کر سبز کپڑے میں لپیٹ کر گھر میں صندوق میں رکھیں انشاءاللہ تنگدستی ختم ہوگی۔

(5) اس نقش مکرم کو سبز کپڑے پر زعفران سے لکھ کر فریم کر کے گھر میں دیوار کے ساتھ لٹکائیں بفضل خدا گھر سے تنگدستی دور ہوگی۔

(6) خیر و برکت کیلئے اس نقش کو بروز جمعہ سورج نکلنے سے بیس منٹ بعد زعفران سے لکھیں یہ نقش جس کیلئے لکھنا ہو اس کا اور اس کی ماں کا نام نقش کے دوسری طرف لکھیں اس نقش کو موم جامہ کر کے دائیں بازو پر باندھیں بفضل خدا دینی و دنیوی کاموں میں برکت ہوگی۔

مثل	الذین	ینفقون	اموالهم	فی	سبیل	الله	کمثل	حبة	البتت	سبع	سنابل
الذین	ینفقون	اموالهم	فی	سبیل	الله	کمثل	حبة	البتت	سبع	سنابل	فی
ینفقون	اموالهم	فی	سبیل	الله	کمثل	حبة	البتت	سبع	سنابل	فی	کل
اموالهم	فی	سبیل	الله	کمثل	حبة	البتت	سبع	سنابل	فی	کل	سنبلة
فی	سبیل	الله	کمثل	حبة	البتت	سبع	سنابل	فی	کل	سنبلة	مائة
سبیل	الله	کمثل	حبة	البتت	سبع	سنابل	فی	کل	سنبلة	مائة	حبة
الله	کمثل	حبة	البتت	سبع	سنابل	فی	کل	سنبلة	مائة	حبة	والله
کمثل	حبة	البتت	سبع	سنابل	فی	کل	سنبلة	مائة	حبة	والله	یضعف
حبة	البتت	سبع	سنابل	فی	کل	سنبلة	مائة	حبة	والله	یضعف	لمن
البتت	سبع	سنابل	فی	کل	سنبلة	مائة	حبة	والله	یضعف	لمن	یشاء
سبع	سنابل	فی	کل	سنبلة	مائة	حبة	والله	یضعف	لمن	یشاء	والله
سنابل	فی	کل	سنبلة	مائة	حبة	والله	یضعف	لمن	یشاء	والله	واسع
فی	کل	سنبلة	مائة	حبة	والله	یضعف	لمن	یشاء	والله	واسع	علیم

نقش کے چاروں طرف یہ آیت اس طرح لکھیں کہ چاروں طرف پوری آ جائے: بسم اللہ الرحمن الرحیم. قل اللهم ملک الملک تؤتی الملک من تشاء و تنزع الملک ممن تشاء وتعز من تشاء و تذل من تشاء بیدک الخیر انک علی کل شئی قدیر تولج الیل فی النهار و تولج النهار فی الیل و تخرج الحی من المیت و تخرج المیت من الحی و ترزق من تشاء بغیر حساب الله نور السموت والارض الله الذی سخرلکم البحر لتجری الفلک فیه بامره ولتبتغوا من فضله ولعلکم تشکرونo

مکان میں آویزاں کریں انشاءاللہ مال میں برکت ہوگی۔

(3) اگر کسی آدمی نے کسی سے قرضہ لینا ہو تو اس تعویذ کو باوضو لکھ کر اس

نقش ترقی رزق

اس تعویذ کو اپنے داہنے بازو پر باندھیں یا گھر کے کمرے کی

اندرونی دیوار پر فریم میں آویزاں کریں یا دوکان میں آویزاں کریں انشاء اللہ رزق میں افزونی ہوگی۔

وسخر	لکم	ما	فی السمٰوٰت	وما	فی الارض	جمیعا	منه
لکم	ما	فی السمٰوٰت	وما	فی الارض	جمیعا	منه	ان
ما	فی السمٰوٰت	وما	فی الارض	جمیعا	منه	ان	فی
فی السمٰوٰت	وما	فی الارض	جمیعا	منه	ان	فی	ذلک
وما	فی الارض	جمیعا	منه	ان	فی	ذلک	لایت
فی الارض	جمیعا	منه	ان	فی	ذلک	لایت	لقوم
جمیعا	منه	ان	فی	ذلک	لایت	لقوم	یتفکرون

نوٹ: نقش کے چاروں طرف یہ آیت اس طرح لکھیں کہ نقش کے چاروں طرف پوری آجائے: اللھم بارک فیما رزقنا ان ھذا الرزقنا ماله من نفاذ و حسبنا الله و نعم الوکیل والحمد لله رب العلمین تبارک الله احسن الخالقین تبارک الذی نزل الفرقان علی عبده لیکون للعلمین نذیرا تبارک الذی ان شاء جعل لک خیرا من ذلک جنات تجری من تحتها الانهار و یجعل لک قصورا تبارک الذی جعل فی السماء بروجا و جعل فیها سراجا و قمرا منیرا o

اس نقش دفع محتاجی کو باوضو لکھ کر اپنے پاس رکھیں یا گھر میں رکھیں یا دوکان میں انشاء اللہ محتاجی دور ہوگی اور رزق میں برکت ہوگی۔

الله	الذی	سخر	لکم	البحر	لتجری	الفلک	فیه
الذی	سخر	لکم	البحر	لتجری	الفلک	فیه	بامره
سخر	لکم	البحر	لتجری	الفلک	فیه	بامره	ولتبتغوا
لکم	البحر	لتجری	الفلک	فیه	بامره	ولتبتغوا	من
البحر	لتجری	الفلک	فیه	بامره	ولتبتغوا	من	فضله
لتجری	الفلک	فیه	بامره	ولتبتغوا	من	فضله	ولعلکم
الفلک	فیه	بامره	ولتبتغوا	من	فضله	ولعلکم	تشکرون

برائے خیر و برکت

اس نقش کو اچھے وقت میں بحالت وضو کامل بحضور قلب ایک مربع نقش میں لکھیں اور اپنے پاس رکھیں ایسی خیرات اور برکتیں دیکھیں جس کا بیاں ممکن ہے۔

الله	نور	السمٰوٰت	والارض
والارض	السمٰوٰت	نور	الله
نور	الله	والارض	السمٰوٰت
السمٰوٰت	والارض	الله	نور

نوٹ: نقش کے چاروں طرف یہ آیت اس طرح لکھیں کہ نقش کے چاروں طرف پوری آجائے: بسم الله الرحمن الرحیم. ومن یتق الله یجعل له مخرجا و یرزقه من حیث لا یحتسب ومن یتوکل علی الله فهو حسبه ان الله بالغ امره قد جعل الله لکل شیء قدر تبارک الذی له ملک السمٰوٰت والارض وما بینهما وعنده علم الساعة والیه ترجعون o

نقش وسعت رزق

اس نقش کو باوضو لکھ کر اپنے پاس موم جامعہ کر کے رکھیں یا گھر میں رکھیں رزق میں وسعت پیدا ہوگی۔ تعویذ کی آتشی چال ہے۔

اله	وهو	الذی
وهو	وفی الارض	العلیم
الحکیم	فی السماء	اله

نوٹ: نقش کے چاروں طرف یہ آیت اس طرح لکھیں کہ نقش کے چاروں طرف پوری آجائے: بسم الله الرحمن الرحیم. اللهم اغفرلی ذنوبی و وسع علیٰ رزقی و اقدرنی علی کسبه و متعنی بما رزقتنی و لا تشغلنی فیما مرفته عنی یا ارحم الرحمین وصلی الله علی سیدنا محمد و آله اجمعیت لا حول و لا قوة الا بالله العلی العظیم o

کرشمہ حصول مقاصد

☆......ازتحریر: زوار ملک نیر عباس علوی۔ لاہور

قارئین! حصول مقاصد کیلئے تیر بہدف اعمال کا خصوصی تحفہ لیکر حاضر خدمت ہوں بغیر کسی زکات دیے اور مشکل جلالی جمالی پرہیز کے آپ

اپنے دلی مقاصد بطفیل چہاردہ معصومینؑ ان نقوش و عملیات سے حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ' جناب سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب کا شکریہ ادا کریں جن کی وساطت سے ایسے نایاب ہیرے آپ کی نذر کئے جا رہے ہیں۔ آپ یہ سبھی اعمال زنجانی جنتری 2006 میں دیئے گئے سعد اوقات عملیات کے تحت انجام دے سکتے ہیں۔ نقش حصول مقاصد یہ ہے:

۷۸۶

بحق جبرائیلؑ

یا حی یا قیوم برحمتک یا استغیث

یا حی	یا قیوم	برحمتک	استغیث
۲۷۱	۱۹۷۰	۱۹	۱۵۵
۱۹۶۹	۶۶۸	۱۵۸	۲۰
۱۵۷	۲۱	۱۹۶۸	۶۶۹

یا حی یا قیوم برحمتک یا استغیث

بحق یامیکائیلؑ ادرکنی

نقش کے نیچے مندرجہ ذیل عبارت تحریر کریں۔

اللھم ارحم علی .... بحق یہاں مطلوبہ اسم اعظم تحریر کریں اور بذریعہ روحانی عمل اپنی ہر جائز روحانی جسمانی خواہش کے حصول کیلئے عمل کر کے خواہش پوری کریں۔ انشاء اللہ مطلوبہ دنوں میں ہر کام ہو گا عمل کی خاص جدول حاضر خدمت ہے۔

بروج کی جدول

1	2	3	4	5	6
حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
7	8	9	10	11	12
میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت

جدول حصول مقاصد

نمبر	ایام	ستارہ	بروج	اسم اعظم	اعداد
۱	ہفتہ	زحل	جدی۔دلو	یا مجید	۵۷
۲	اتوار	شمس	اسد	یا دیان	۶۵
۳	پیر	قمر	سرطان	یا منیر یا ھادی	۳۲۰
۴	منگل	مریخ	حمل عقرب	یا نصیر یا کلیم	۴۵۰
۵	بدھ	عطارد	جوزا۔سنبلہ	یا وھاب یا سلطان	۱۶۴
۶	جمعرات	مشتری	قوس۔حوت	یا اللہ یا رشید	۵۸۰
۷	جمعہ	زہرہ	ثور۔میزان	یا احد یا آخر	۸۱۴

روحانی عمل کے فوائد : علم الجفر کے اس عظیم قاعدے سے ہر قسم کے جائز مقاصد میں حیرت انگیز طور پر کامیابی حاصل ہوتی ہے مثلاً ہر قسم کی بندش کا خاتمہ' شادی بیاہ کی رکاوٹ ختم' حصول رشتہ میں کامیابی' اندرون و بیرون ملک سفر میں کامیابیاں' امتحان میں کامیابی' الغرض دُنیا کا کوئی ایسا جائز کام نہیں ہے جو کہ اس عمل سے حاصل نہ کیا جا سکے۔ ہماری دس سالہ مزید تحقیق نے اس کو سریع الاثر بنا دیا ہے۔ ذیل وہ وہ نقوش دیئے جا رہے ہیں جو حصول مقاصد کی پشت پر تحریر کیا جائیگا۔ ان سب نقوش کی چال مندرجہ ذیل ہے۔

۱	۸	۳
۵	یہاں مقصد لکھیں	۷
۶	۴	۲

(۱) ہفتہ : زحل : بروج جدی دلو۔ یا مجید :۵۷

۷۸۶

یا الٰھی اقض حاجتی بحق یا مجید

۴	۴۱	۱۲
۲۰	یہاں جائز حاجت/مقصد لکھیں	۳۷
۳۳	۱۶	۸

(۲) اتوار : شمس : برج اسد : یا دیان :۶۵

۷۸۶

یا الٰھی اقض حاجتی بحق یا دیان

۵	۴۵	۱۵
۲۵	یہاں جائز حاجت/مقصد لکھیں	۴۰
۳۵	۲۰	۱۰

(۳) پیر' قمر' برج سرطان' یا منیر یا ھادی :۳۲۰

۷۸۶

یا الٰھی اقض حاجتی بحق یا منیر یا ھادی

۲۶	۴۱	۷۸
۱۳۰	یہاں جائز حاجت/مقصد لکھیں	۱۹۰
۱۶۴	۱۰۴	۵۲

(۴) منگل مریخ' بروج حمل عقرب' یا نصیر یا کلیم :۴۵۰

۷۸۶

یا الٰہی اقض حاجتی بحق یا نصیر یا کلیم

۳۷	۳۰۲	۱۱۱
۱۸۵	یہاں جائز حاجت/مقصد لکھیں	۲۶۵
۲۲۸	۱۴۸	۷۴

(۵) **بدھ: عطارد، بروج: جوزا سنبلہ، اسم اعظم یا وھاب یا سلطان**: ۱۶۴

۷۸۶

یا الٰہی اقض حاجتی بحق یا وھاب یا سلطان

۱۳	۱۱۲	۳۹
۶۵	یہاں جائز حاجت/مقصد لکھیں	۹۹
۸۶	۵۲	۲۶

(۶) **جمعرات: مشتری، بروج: قوس حوت، اسم اعظم: یا اللہ یا رشید**: ۵۸۰

۷۸۶

یا الٰہی اقض حاجتی بحق یا نصیر یا کلیم

۴۸	۳۸۸	۱۴۴
۲۴۰	یہاں جائز حاجت/مقصد لکھیں	۳۴۰
۲۹۲	۱۹۲	۹۶

(۷) **زھرہ: جمعہ، بروج ثور میزان، اسم اعظم: یا احد یا آخر**: ۸۱۴

۷۸۶

یا الٰہی اقض حاجتی بحق یا احد یا آخر

۶۷	۵۴۶	۲۰۱
۳۳۵	یہاں جائز حاجت/مقصد لکھیں	۴۷۹
۴۱۲	۲۶۸	۱۳۷

طریقہ عمل: علی رضا بن صوفیہ کی شادی کے جلد اسباب بنیں

۱۹۴۴=۱۳۳+۳۱۵+۲۰+۱۹۱+۵۱+۱۱۱۱

۱۹۴۴÷۱۲=۱۶۲ باقی صفر بچا۔ اب ۱۲ برج حوت ہے۔ لہٰذا بارھواں برج حوت ستارہ مشتری بروز جمعرات ساعت اول میں نقش خاص کے نیچے نقش پر کر کے جمعرات کو اول و آخر درود شریف ۱۱ مرتبہ روحانی عمل: **یا حی یا قیوم برحمتک استغیث بحق یا اللہ یا رشید** ۵۸۰ مرتبہ پڑھیں اور نقش پر دم کر کے خوشبو میں بسا کر محفوظ رکھیں۔ اب روزانہ جدول کے مطابق جمعہ، ہفتہ، اتوار، پیر، منگل بدھ عمل پڑھیں۔ نقش صرف جمعرات کو سامنے رکھنا ہے۔

نوٹ: میزان عمل ۱۹۴۴ اس کو جمع کریں ۴+۴+۹+۱=۱۸ یوم حصول مقصد کے بندیں گے۔ انشاء اللہ ان ایام میں آپ کے مقصد کے حصول میں اسباب بننا شروع ہو جائیں گے۔ اگر دوران عمل رات کو کوئی بھیانک شکل میں ڈرائے یا عمل سے روکے یا تعویذات اڑتے جلتے نظر آئیں تو عمل روک دیں۔ پہلے کسی عامل سے آسیبی و تعویذات کی بندش کا علاج کروائیں بعد میں اس عمل سے استفادہ فرمائیں۔

دفیعہ مرض طحال (تلی)

☆ ......از تحریر: گلفام علی حسینی۔ لاہور

تمام حمد اس اللہ کیلئے ہے جس نے فضا کو پھیلایا۔ ہواؤں کو جاری کیا۔ اُمیدوں کو معلق کیا اور روشنی کو چمکایا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں جن کو خانوادہ بزرگ سے منتخب کیا اور عرب میں پیغمبر بنا کر بھیجا اور ان کو ہادی و مہدی اور طلسم کا حل کرنے والا بنا کر معبوث کیا۔ اللہ پاک ان پر اور ان کی آل پاک پر درود بھیجتا ہے۔

قارئین اکرام! علم جفر بہ سند صحیح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اور حضرت علی علیہ السلام سے منقول ہے۔ حضرت علیؑ سے قبل حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام و حضرت آصف بن برخیا کے پاس تھا۔ جس کی شان میں خدائے تعالیٰ فرماتا ہے۔

قال الذی عندہ من الکتاب o

اور ان سے پہلے صحف آدمؑ میں موجود تھا۔ مقصد اس علم کا سوم اہل لغت کا جاننا ہے جس سے یہ حروف مراد ہیں۔

اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ی یہ سب (32) بتیس حروف ہیں۔ ان میں (28) حروف عربی اور چار مدغم ہیں جو تلفظ میں ثقیل ہیں اور وہ چار حروف یہ ہیں۔ ''گ ژ چ پ'' یہ حروف تکسیر صحف آدم سے ثابت ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے۔

وعلم ادم الاسماء کلھا سے **تکتمون** تک

اس میں اسی علم کی طرف اشارہ اور یہ حروف قلم سے لوح محفوظ میں تحریر ہوئے ہیں۔

وعلم الانسان مالم یعلم o

جن سے مراد ہے کہ دلی مطلب کی بات زبان سے بذریعہ حروف ظاہر اللہ نے سکھایا ہے۔ جیسے انسان اپنے ہاتھ سے حروف کے

ذریعے لکھتا جو ہے جونطق پر دلالت کرتے ہیں اور مختلف معنی ان سے پیدا ہوتے ہیں۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس جفر احمر ہے اور جفر ابیض اور جفر جامع ہے۔ جفر احمر کا بیان اس آیت مجیدہ میں ہے۔

یا ایھا النبی جاھد الکفار والمنافقین وغلظ علیھم

اور جفر ابیض یہ ہے: سنستدرجھم من حیث لا یعلمون اور جفر جامع یہ ہے: یمحو اللہ ما یشآء ویثبت عندہ ام الکتابo

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے بعد آپ کی اولاد میں علماء کاملین اس اسرار سے واقف تھے اور جب بھی کسی عباسی خلیفہ نے حضرت امام علی رضا علیہ السلام کو اپنی بیعت کیلئے لکھا تو آپؑ نے فرمایا: اے بادشاہ تم ہمارے حق جانتے ہو اور تم کو معلوم ہے کہ جفر تمہاری بیعت کی دلالت نہیں کرتا۔

اب ہم علم جفر سے دیکھتے ہیں کہ جفر ہمارے امراض کی شفاء یابی کیلئے کن عملیات و وظائف کی دلالت کرتا ہے۔

قارئین آئینہ قسمت! آج ہم علم جفر سے مرض طحال (تلی) کا علاج استفہام کرتے ہیں۔ کائنات جفر میں حسابی قواعد لاتعداد ہیں اور کئی حضرات نے آزمائے و پرکھے بھی ہونگے لیکن ان تمام قواعد میں قاعدہ حسابی بے مثال ولا جواب ہے۔ اصول قاعدہ یہ ہیں کہ (۱) سب سے پہلے یاعلیم لکھیں (۲) یاعلیم! کے بعد اپنا سوال لکھیں۔ (۳) اب یا علیم کے علاوہ تمام سوال کو بسط حرفی کردیں۔ (۴) اب پہلے حرف سے گنتی شروع کردیں اور ساتواں' ساتواں حرف سطر سے اٹھائیں یعنی سطر کو طرح دیں۔ (۵) اگر جواب مفصل چاہئے تو ہر چوتھا حرف سطر چن لیں۔ (۶) سات' سات یا چار' چار کی سطر ظاہر ہوگی۔ (۷) اب ان حروف کو ناطق کریں حروف مستحصلہ سے بدل دیں۔ نہایت عمدہ اور درست جواب برآمد ہوگا۔ حروف تین طرح سے جواب دیں گے یا ناطق ہونگے۔ (۱) حرف خود ناطق ہوگا۔ (۲) نظیرہ ناطق ہوگا۔ (۳) یا پھر ہم رتبہ ناطق ہوگا۔

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
اساس	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

ہم رتبہ کی جدول:

ھ ن ث	د م ت	ج ل ش	ب ک ر	ای ق غ
۵	۴	۳	۲	۱

طص ظ	ح ف ض	ز ع ذ	و خ س
۹	۸	۷	۶

یاعلیم! دفعیہ مرض تلی کا قرآنی و روحانی علاج کیا ہے؟

بسط حرفی کیا: د ف ع ی ہ م ر ض ت ل ی ک ا ق ر ا ن ی و ر و ح ا ن ی ع ل ا ج ک ی ا ہ ی

چوتھا چوتھا حرف اٹھایا تو سطر بنی: ی ض ک ا ر ن ا ا

سطر اساس: ی ض ک ا ر ن ا ا

وجہ ناطق: خود نظیرہ × نظیرہ خود × خود خود

جوابی حروف: ی ل × س ر × ا ا

ترتیب: ا س × ر ا × ی ل

الجواب: اسرائیل (یعنی بنی اسرائیل)

تشریح سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۱۱-۱۱۰

قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمن ایاما تدعوا فلہ الاسماء الحسنیٰ ولا تجھر بصلاتک ولا تخافت بھا وابتغ بین ذلک سبیلا وقل الحمد للہ الذی لم یتخذ ولداً ولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیراo

طریقہ تیاری لوح:

(۱) مریض کا نام معہ والدہ کا نام کے اعداد ۴۱۹

(۲) آیات کے اعداد ۱۲۴۰۴

میزان: ۱۲۸۲۳

۱۲۸۲۳-۳۰=۱۲۸۹۳÷۴=۳۱۹۸ باقی ۱ بچا

۳۲۰۵	۳۲۰۸	۳۲۱۲	۳۱۹۸
۳۲۱۱	۳۱۹۹	۳۲۰۴	۳۲۰۹
۳۲۰۰	۳۲۱۴	۳۲۰۶	۳۲۰۳
۳۲۰۷	۳۲۰۲	۳۲۰۱	۳۲۱۳

آپ اس نقش کو شرف قمر میں دھات چاندی پر کندہ کر کے ۴۱ دن تک پانی میں ڈال کر پی لیں اور کوئی دوسرا پانی استعمال نہ کریں۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۱۱-۱۱۰ کو حضرت امام علی زین العابدین فرماتے ہیں کہ مریض طحال والا آب زمزم کے معہ پی لیں یا مریض کو چینی کی سات پلیٹوں پر زعفران و مشک سے لکھ کر سات دن تک پلاتے رہیں انشاء اللہ تلی کے امراض کے لئے شافی علاج ہے۔

قرآن شمس زحل

دشمن کی تباہی و بربادی کیلئے

ازتحریر: حکیم سرفراز احمد زاہد۔ ملتان

ہر ماہ مختلف مسائل پر اعمال لکھے جاتے ہیں لیکن یہ تمام اعمال تعمیری اور علوی ہوتے ہیں۔ دُنیا میں حب' بغض' تسخیر' شادی' حل المشکلات کے اعمال تو متواتر اور بے حساب دیئے جاتے ہیں مگر اسی معاشرہ میں ان مسائل کے علاوہ اور بھی مسائل ہیں جن پر کم ہی لکھا جاتا ہے جیسے' ایسے شیطان صفت لوگ بھی ہوتے ہیں جو شریف لوگوں کو خواہ مخواہ اپنی بدمعاشی' جگا گیری ثابت کرنے کیلئے پریشان کرتے ہیں۔ ایسے ناسور اور شوریدہ سر لوگ اکثر محلے گلیوں میں ملیں گے۔ آئے دن اخبارات ایسی روح فرسا خبروں سے بھرے ہوتے ہیں کہ فلاں گاؤں میں فلاں چوہدری یا اس کے پالتو کتوں (غنڈوں) نے غریب شخص کی بیٹی کو اٹھا لیا اور عزت تار تار کر دی۔ غریب اور بے بس کے پاس صرف ایک عزت ہی تو ہوتی ہے۔ ویسے بھی ایسے آوارہ لوگ جو زمینداروں' سیاست دانوں کے پھینکے ہوئے ٹکڑوں پر پلتے ہیں اور کمزور و ناتواں لوگوں پر غراتے رہتے ہیں ان کی یہی زندگی اور مقصد حیات ہوتا ہے یہ کبھی اپنے سے برابر یا زیادہ پر نہیں غرائیں گے اکثر محلوں میں ایسے لوگ پتنگ بازی' کبوتر بازی کی آڑ میں شریف گھرانوں کی بہو' بیٹیوں کو پریشان کرتے ہیں۔ غریب تو شکایت کرتا ہے اگر کرے بھی تو اُلٹا اسے ہی ذلیل و خوار کیا جاتا ہے۔ ہمارے محافظ بھی تو انہی لوگوں کے ساتھ یارانہ رکھتے ہیں۔ ایسی حالت میں ایسا شخص کیا کرے گا۔ بارگاہ خداوندی میں گڑگڑا کر آہ و زاری کرے گا لیکن سادہ آہ و زاری سے کیا بنتا ہے جب تک وہ ڈاکٹر سے دوا لے کر علاج نہیں کروائے گا اس وقت تک صرف پرہیز سے علاج یا شفا ناممکن ہے۔ شفا من جانب اللہ ہے لیکن دوا اور دعا دونوں سنت ہیں۔ ایسے لوگوں کی بیخ کنی ضروری ہوتی ہے۔ اللہ رب العزت جہاں رحمٰن الرحیم اور ستار' غفار بھی ہے وہاں اس کی صفت قہار' جبار کی بھی ہے اور اس کے ساتھ منتقم بھی ہے۔ چنانچہ ایسی حالت میں جب عزت کی دھجیاں اڑنے کا ڈر ہو اور کوئی بھی پرسان حال نہ ہو تو بارگاہ قہاریت میں اس شخص سے بچنے کیلئے درخواست پیش کرے تو یقین کامل رکھے کہ اس شخص کو ضرور سزا ملے گی۔ لیکن وہ ذات

پہلے اسے موقع دیتی ہے کہ وہ اپنے ظلم سے باز آ جائے ناجائزہ کسی کے ساتھ نہیں کرتی لیکن یہ صرف حضرت انسان ہی ہے جو معمولی باتوں میں طیش میں آ جاتا ہے ایک بات یاد رکھیں ہر کام انسان کی خواہشات کے مطابق نہیں ہوتا لیکن ہوتا ضرور ہے یہ نہیں کہ معمولی بات پر آپ نے کسی کیلئے عمل پڑھنا شروع کر دیا دیکھا جائے گا آپ کا استحقاق بنتا بھی ہے یا نہیں۔ اول تو بہتر ہے کہ معاملات کو ویسے ہی سنبھالا جائے اگر غلطی بھی نہیں ہے تو معذرت کر لی جائے تو وہ شخص شرمندہ ہو کر خود ہی باز آ جائے گا اور نہ بار بار سمجھانے کے باوجود وہ اپنے ظلم وستم سے باز نہیں آتا تو پھر آپ حق بجانب ہیں لیکن ہر شخص ہر عمل آزماتے نہ پھریں اگر آپ اس کو کھیل بنالیں گے تو عمل بھی کام نہیں کرے گا۔ مجھے ایک گیلانی سید نے دشمن کو سزا دینے کا عمل عطا کیا جس کی جلالی قوت سے دشمن دن نکلنے سے قبل اپنے انجام کو پہنچ جاتا ہے۔ عمل عطا کرتے وقت فرمایا کہ حکیم صاحب میں دوسری جنگ عظیم انگریز فوج میں تھا میری اس وقت بھی داڑھی رکھی ہوئی تھی ایک انگریز کیپٹن روزانہ پریڈ میں مجھے کہے کہ سید یہ داڑھی صاف کرا دو۔ لیکن میں ایک سید ہونے کے ناطے اس عمل کو کرنے سے گریزاں تھا۔ کئی دفعہ کہنے کے باوجود میں نے جب حکم نہ مانا تو ایک دن کہنے لگا کہ او سید اکل صبح کی پریڈ میں تمہاری اگر داڑھی صاف نہ ہوئی تو میں تمام پریڈ کے سامنے زمین پر لٹا کر بلیڈ سے داڑھی صاف کروں گا۔ اس دھمکی کا مجھے معلوم تھا تو رات کو میں نے یہ عمل پڑھا جو صرف ایک رات کا ہے۔ صبح ہونے سے قبل وہ انگریز کیپٹن قبر میں پہنچ گیا تھا۔ میں اس عمل کی تاثیر سے منکر نہیں ہوں۔ قرآن پاک کا یہ عمل اپنی جگہ مستند ہے مگر میرا تو دُنیا میں دشمن ہی کوئی نہیں میں کیوں آزماؤں' اس عمل کے بارے میں' میں نے کئی سال قبل بھی کسی مضمون میں ذکر کیا تھا۔ چند لوگوں نے آزمایا لیکن اس نے کام نہیں یا تحقیق پر معلوم ہوا کہ ان لوگوں نے معمولی بات کو ایشو بنا کر اس کو پڑھا۔ اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے وہ علیم و خبیر ہے۔ میرا ایک شاگرد کوئٹہ میں عبدالستار نام کا ہوتا تھا یہ آج سے پندرہ سال پہلے کی بات ہے اس کے والد کو دشمنوں نے قتل کر

دیا تھا۔ پھر اسے بھی دھمکیاں دیتے تھے۔ اس نے ایک رات پڑھا تو اس مطلوبہ شخص کی صبح ایک ایکسیڈنٹ میں دو ٹانگیں الگ ہو گئی تھیں۔ مقصد اتنی تمہید باندھنے کا یہ ہے کہ پہلے غور کریں کسی معمولی بات یا انا کی تسکین کی خاطر عمل سے پریشان نہ کریں۔

نظرات میں مقابلہ شمس وزحل اور قران شمس وزحل دونحس وقت ہوتے ہیں کیونکہ دونوں ستارے آپس میں دشمن ہیں چنانچہ یہ وقت 7 اگست 2006ء کو دوپہر 16 بجکر 53 منٹ پر ان دونوں ستاروں کا قران ہوگا۔ یہ قران برج اسد میں ہو رہا ہے۔ یہ نظر نحس اکبر ہے۔ لہٰذا اس وقت کی تاثیر دشمنی کیلئے سخت ترین ہے اس دوران دو شخصوں کے درمیان دشمنی پیدا کرنے یا ظالم سے انتقام لینے کیلئے عمل تیار کیا جاسکتا ہے جن افراد سے آپ کو جان و مال سے خطرہ ہو ان ظالموں' شوریدہ سر اور سرکشوں کو سزا دینے' انتقام لینے اور وارننگ دینے کیلئے موثر وقت ہے۔ اللہ پاک کا ایک اسم یامنتقم ہے اس وقت اس سے کام لیں اگر ناجائز کریں گے تو یہ عمل کام نہ کرے گا جائز صورتوں میں بھی اثرات سے پہلے مہلت دیتا ہے تاکہ ظالم اپنے ظلم سے باز آ جائے۔ اس عرصہ میں ان کو خوف بھی دلاتا ہے تاکہ وہ اپنے کرتوتوں سے باز آ جائیں۔ حضرت امام بونی علیہ الرحمتہ شمس المعارف میں فرماتے ہیں یہ طریقہ انتقام جلد عذاب دینے سے زیادہ دردناک ہے۔ لوگوں کو انتقام اس طرح لینا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں یا سب سے بڑے اپنے دشمن نفس سے انتقام لے۔ انتقام کا وقت وہ ہے جب وہ گناہ کا مرتکب ہو یا عبادت الٰہی میں خلل ڈالتا ہو' یہ بات بھی یاد رہے کہ قطب وقت کا وزیر یہی اسم پاک ہے۔ اور وہ اسی وزیر یعنی اسم منتقم سے کام لے کر ان سے انتقام لیتے ہیں۔ یعنی جب دشمن ظلم کرے تو اس اسم پاک کو اس کے اعداد کے مطابق پاکیزگی کے ساتھ الگ کمرہ میں ورد کریں۔ اس کا مؤکل جس کا نام طلیائیل ہے خواب یا بیداری میں حاضر ہوگا۔ اس وقت اس شخص کیلئے جو سزا یا انتقام ہوگا تجویز کریں حکم کی تعمیل کرے گا۔ فرض کیا اگر دشمن کی ہلاکت مطلوب ہو تو اس اسم الٰہی کو اسم پاک یا جبار کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے گا بہر حال یہ طریقہ تو خاص لوگوں کیلئے ہے لیکن آپ لوگوں نے اگر انتقام لینا ہو تو مندرجہ ذیل طریقے کو بروئے کار لائیں۔ وقت مقررہ پر المنتقم کا نقش مربع سیسہ کی تختی پر کندہ کریں اس پر مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر دم کریں۔ پھر اسے سیاہ کپڑے میں یا چمڑے میں لپیٹ کر دشمن کے گھر میں یا باہر کے دروازہ کے نیچے دفن کر دیں اور عزیمت بھی لکھیں اور ساتھ عرض کا نام لکھو۔ نقش کے چاروں طرف مؤکل کا نام لکھو اور وزن کے نیچے رکھ دو۔ علاوہ ازیں اگر یہ نقش آسیب زدہ کے گلے میں پہنا دیا جائے تو آسیب نزدیک نہیں آئے گا وہ نقش مندرجہ ذیل ہے۔

یاطلیائیل

ال	من	ت	قم
۴۰۱	۱۳۹	۳۲	۸۹
۱۳۸	۳۹۸	۹۲	۳۳
۹۱	۳۴	۱۳۷	۳۹۹

یہاں مقصد لکھیں۔

عزیمت: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُنْتَقِمُ مِنَ الْجَبَابِرَۃِ وَالْعُصَاۃِ وَقَاصِمُ ظُھُوْرِ الْمُتَکَبِّرِیْنَ وَالطُّغَاۃِ الشَّدَائِدِ الْوَصَلَاتِ عَلَی الظَّالِمِیْنَ الْبُغَاۃِ اَسْئَلُکَ بِقُوَّۃِ اَخْذِیَتِکَ وَقُوَّۃِ قَھْرِ نَقْمَتِکَ اَنْ تَعَاجِلَہٗ۔ اَللّٰھُمَّ بِالْقَھْرِ مَنْ یُرِیْدُنِیْ فِیْ بِالسُّوْءِ وَالضَّرَرِ (فلاں بن فلاں کو ہلاک کر یا فلاں مرض میں مبتلا کر یا فلاں بن فلاں میں تفریق کر) وَ تَمْھِلُہٗ قَھْراً وَاَیِّدْنِیْ بِالنَّصْرِ عَلَیْہِ وَاظْفَرْ۔ اَللّٰھُمَّ احْرُسْنِیْ مِنْ شَرِّ الْاِنْتِقَامِ بِنَظْرِکَ الْمُقَدَّسِ وَ عَلَیْکَ الَّتِیْ لَایَنَامُ مِنْ شَرِّ الْاَنَامِ وَ اَنْتَ حَسْبِیْ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ عَلَی الدَّوَامِ یَامُنْتَقِمُ یَا سَلَامُ o

از: سید شعیب الرحمٰن۔ ایبٹ آباد

امراض معدہ

امراض معدہ آج کل کے دور میں ہر خاندان میں پائے جاتے ہیں۔ معدہ کے مرض سے اکثر ڈاکٹر، حکیم لاچار ہو چکے ہیں کیونکہ معدہ کے امراض میں زیادہ تر لوگ اس مرض میں مبتلا ہیں۔ ڈاکٹروں کے پاس جاتے ہیں تو ڈاکٹر طرح طرح کی دوائیاں لکھتے ہیں۔ آج کی محفل میں آئینہ قسمت کے قارئین کیلئے روحانی علاج کیساتھ حاضر ہوں اس علاج میں ۹۰ دنوں میں مریض خداوند کریم کے حکم سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ میرے پچھلے نو سال سے یہ تجربہ میں ہے۔ سب سے پہلے تو مریض دو رکعت نماز نفل برائے توبہ پڑھے اور ایک کلو اجوائن اور سونف لیکر جب قمر مشتری کی یا قمر زحل کی مثلیث بن جائے تو مندرجہ ذیل پڑھائی اس پر ۳۰۰ مرتبہ پڑھ کر دم کریں روزانہ اسے صبح و شام ایک ایک تولہ کھایا کریں۔ خداوند کریم رب العزت کے فضل و کرم سے مریض بالکل ٹھیک ٹھاک ہو جائیگا۔

الٓمّٓ. الٓمّٓصٓ. الٓرٰ. الٓمّٓرٰ. کٓهٰیٰعٓصٓ. طٰهٰ. طٰسٓمّٓ. طٰسٓ. یٰسٓ. صٓ. حٰمٓ. عٓسٓقٓ. قٓ. نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ٥

اس پڑھائی کو 300 مرتبہ دم کروائیں اور ایک نقش چار قل شریف کا عنبر و زعفران سے جب قمر عطارد کی نظر مثلیث یا قران ہو اس میں 40 عدد چار قل شریف نقش لکھ کر روزانہ ایک نقش فجر کی نماز کے بعد پانی میں ڈال کر پیا کریں۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۸	۱۱	۲۱۷۳۵	۱
۲۱۷۳۴	۲	۷	۱۲
۳	۲۱۷۳۷	۹	۶
۱۰	۵	۴	۲۱۷۳۶

لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظالمین. سلام قولا من الرب الرحیم٥

یہ 40 نقوش عنبر و زعفران سے لکھیں۔ رات کے وقت ایک تولہ سونف اور ایک تولہ اجوائن پیس کر کھایا کریں اور صبح کے وقت ایک نقش روزانہ پانی میں گھول کر پیا کریں اور 70 مرتبہ سورۃ فاتحہ روزانہ پڑھنا معمول بنائیں خداوند کریم رب العزت کے حکم سے معدہ کے تمام امراض بحکم خداوند کریم ختم ہو جائیں گے۔ بعض اوقات سحر، جادو سے معدہ کے امراض کو باندھا گیا ہوتا ہے۔ اس کے علاج کیلئے چار قل شریف کا نقش 90 عدد عنبر و زعفران سے لکھیں اور روزانہ ایک نقش پیا کریں اور ایک کاغذ پر نقش لکھ کر یعنی مربع آتشی چال لکھ کر 40 پرچوں کی 40 بتیاں بنا کر روزانہ ایک مربع آتشی چال کی بتی جلایا کریں اور ایک کلو سونف ایک کلو اجوائن پر 70 مرتبہ سورۃ فاتحہ 41 مرتبہ سورۃ الناس، 41 مرتبہ سورۃ الفلق ایک مرتبہ سورۃ ابراہیمؑ ایک مرتبہ سورۃ یٰسین پڑھ کر اجوائن اور سونف پر دم کریں کچھ اجوائن اور سونف یعنی ایک ایک پاؤ اجوائن اور سونف کوئلہ کے اوپر روزانہ ایک ایک تولہ ڈال دیا کریں اور اس کی دھونی مریض کو دیں اس طرح کے مرض میں سحر جادو کو ختم کرنے کیلئے مندرجہ ذیل نقش بھی لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ
یا حکیم	یا حکیم	یا حکیم	یا حکیم	یا حکیم
یا مطیع	یا مطیع	یا مطیع	یا مطیع	یا مطیع
یا رحیم	یا رحیم	یا رحیم	یا رحیم	یا رحیم
یا رحمٰن	یا رحمٰن	یا رحمٰن	یا رحمٰن	یا رحمٰن

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا حافظ یا حافظ یا حافظ یا حفیظ یا رقیب یا وکیل یا اللہ یا اللہ یا اللہ فاللہ خیرا حافظا وھو ارحم الراحمین یا اللہ یا اللہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ.

یہ نقش مریض کے گلے میں ڈالیں اور 90 اگربتیاں لیکر اس پر ایک مرتبہ سورۃ الشمس ایک مرتبہ سورۃ ابراہیم گیارہ مرتبہ چار قل شریف پڑھ کر دم کریں صبح وشام ایک ایک اگربتی کو جلانا ہے اس کے ساتھ تمام قسم کا سحر جادو ختم ہو کر مریض بالکل خداوند کریم کے فضل وکرم سے ٹھیک ٹھاک ہو جائیگا اور مریض روزانہ چاول یا باجرہ کا صدقہ پرندوں کو ڈال دیا کرے۔ اللہ پاک رب العزت کے حکم سے وہ تین ماہ کے اندر اندر ٹھیک ٹھاک ہو جائیگا۔ اس عمل کو کرنے کی سب کو اجازت ہے۔ اس کے باوجود بھی کوئی شخص یہ عمل خود تیار نہ کر سکے تو مجھ سے یا براہ راست عامل سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب کو ہدیہ دیکر تیار کروا سکتے ہیں۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب اور ان کے صاحبزادے شہزادہ سید مصور علی زنجانی، شہزادہ سید محمد علی زنجانی، شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی صاحب کے حق میں دعا کریں کہ اللہ رب العزت نجم زنجانی برادرز کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔

رحمکاریہ جفر دفع سحر جادو

سب سے پہلے اللہ رب العزت کا لاکھ لاکھ شکر ہے پھر حضرت محمد ﷺ پر لاکھوں کروڑوں درود وسلام۔ جادو کی کچھ ایسی تکالیف ہوتی ہیں۔ جن میں اکثر ساحرین ایسے سحر جادو کرتے ہیں اس کی پانچ قسمیں ہوتی ہیں۔

(1) آٹے یا مٹی کا پتلا بنا کر اس میں سوئیاں چبھوتے ہیں اور منتر پڑھ کر دیوی دیوتا کو دعوت دیتے ہیں جس کو جلا کرنا ہوتا ہے اس کے مکان میں موقع پاکر گاڑ دیتے ہیں جس پر کیا جاتا ہے وہ بیچارہ دن رات اسی حالت میں رہتا ہے کہ جسم میں جا بجا سوئیاں چبھتی ہیں اور چیونٹیاں چلتی معلوم ہوتی ہیں اور تمام جسم میں آگ جیسی لگی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

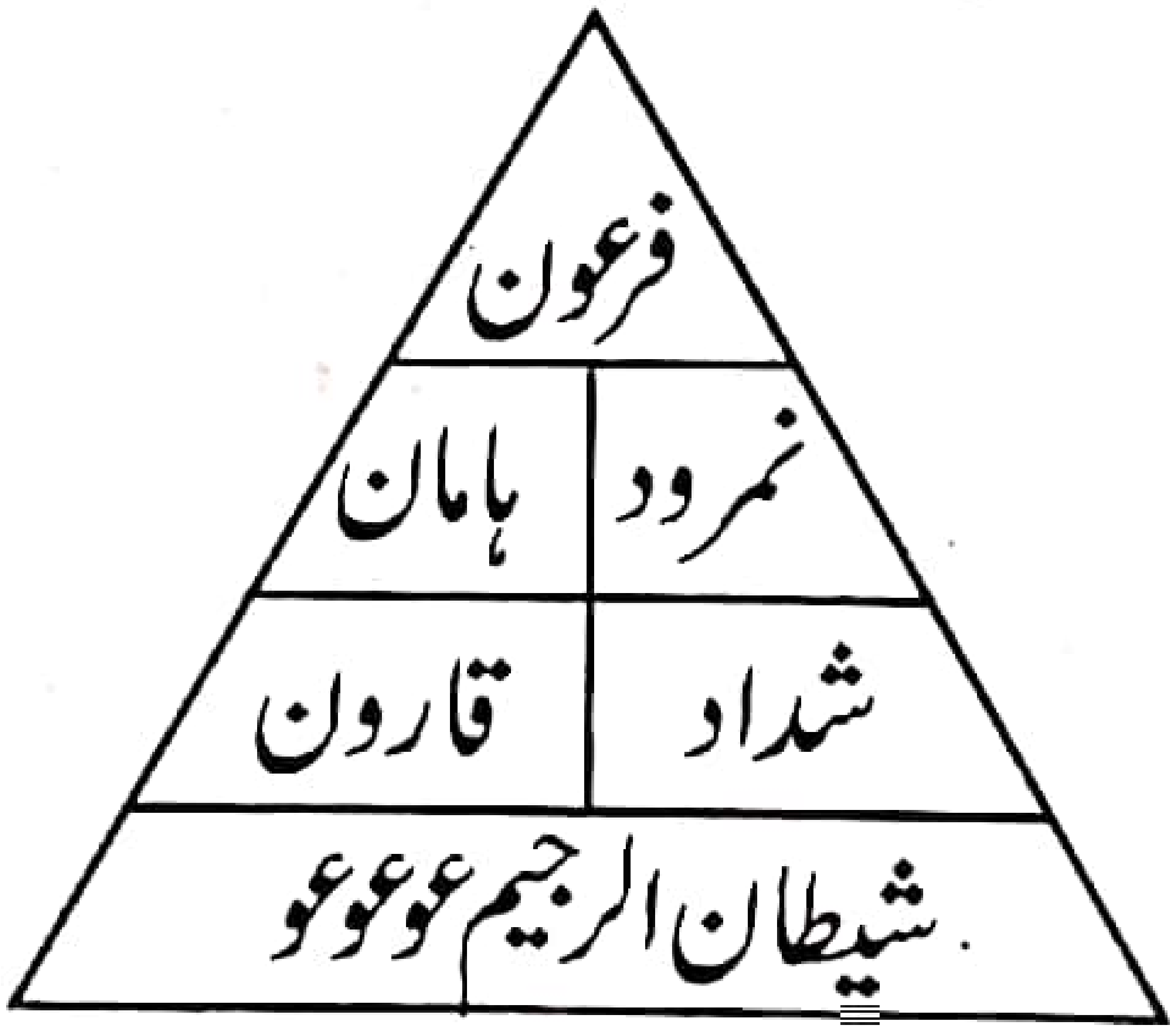
(2) ایک مٹی کا ٹھیکرا لیکر اس میں ہر قسم کی شرینی، پھول اور پتلا شخص مقصود کا بنا کر اس میں سوئیاں چبھو کر رکھتے ہیں اور اس میں مٹی کا چراغ کروا تیل ڈال کر جلاتے ہیں اور پانی میں چھوڑ دیتے ہیں اس جادو سے مریض ہمیشہ مثل آب رواں اپنے آپ کو سمجھتا ہے۔ اس کو ہر وقت یہ معلوم ہوتا ہے کہ پانی میں جاتا ہوں اور اس کا دل ڈوبتا رہتا ہے۔

(3) دیوالی یا دسہرہ کی راتیں بنر یا مسان یا ہنومان وغیرہ کو جگانے اور ان کو قبضہ میں لانے کیلئے مؤثر ہوتی ہے۔ جادوگر ان کی دعوت کرتے اور بلاتے ہیں پھر سال بھر ان سے کام لیتے ہیں جو کوئی انسان خواہ مرد ہو یا عورت یا بچہ ان کی بھینٹ میں آکر تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی دشمن ہو تو جادوگر اپنے علم کو تازہ کرنے کیلئے اس پر جلاتے ہیں اور ہلاک کر دیتے ہیں۔ کوئی دشمن نہیں ہوتا تو درخت سڑ موٹھ جلاتے ہیں تو وہ ہرا بھرا درخت خشک ہو جاتا ہے۔ اکثر دنیا کے اندھے لالچ کیلئے ان لوگوں کے پاس جاتے ہیں تاکہ دوسرے کی قیمتی جان کو ختم کریں اس وقت جادو کرنے والے یوں کرتے ہیں کہ ایک چوکی اڑاتے ہیں اور کچھ میعاد مقرر کرتے ہیں جس کے لئے جادو کیا گیا ہو وہ دکھ تکلیف اٹھا کر اس عرصہ میں مر جاتا ہے۔ چوکی یوں کرتے ہیں کہ مٹی کے گھڑے کو توڑ کر اس کے بڑے سے ٹھیکرے میں پتلا وغیرہ رکھتے ہیں چراغ جلاتے ہیں اور ان کے ذریعہ اڑاتے ہیں اور اس دشمن کے مکان تک پہنچاتے ہیں اگر وہ اس وقت کہیں راستے میں ہو تو اس پر گرتی ہے اور ٹوٹتی ہے۔ مکان میں ہو تو مکان کی چھت یا صحن میں گرتی ہے پس اس روز سے اس کے بدن میں درد ہوتا ہے یا خون منہ یا پاخانے کے راستے آتا ہے۔ ہر وقت بدن جلتا رہتا ہے۔

(4) کو کسی کو کھلانے پلانے کیلئے منتر تنتر پڑھ کر لونگ کے جوڑے، پان کے پتے یا اور چیزیں دیتے ہیں جس کو کھلا دیں گے وہ دماغی طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ پاگلوں جیسی حرکتیں کرتا ہے یا یہ سمجھ لیتا ہے کہ اب میں مر جاؤں گا۔ بے سدھ بیٹھا رہتا ہے کوئی کام کرنے کو دل نہیں کرتا۔

(5) جادو سے کسی مخصوص شخص کو ایسا دکھ پہنچاتے ہیں کہ اس سے جان جاتی رہتی ہے۔ جس پر جادو کیا گیا ہو اس کے کندھے بھاری رہتے ہیں کبھی اس کی پیٹھ اور شانوں کے درمیان درد ہوتا اور بوجھ رکھا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ خواب میں ڈراؤنی شکلیں نظر آتی ہیں۔ اگر جادو کا علاج کسی ماہر فن یا ولی اللہ سے نہ کرائیں تو جادو بہت خطرناک اور شدید ہو جاتا ہے۔

سحر کی علامت یہ بھی ہوتی ہے کہ دن بدن کمزوری، کاروبار کا بنتے بنتے رک جانا۔ اس کے علاج کیلئے ایک بتی بنائی جاتی ہے جس مکان میں شیطانی اثر ہو اس میں یہ پلید جلائیں۔



خالق کائنات نے ایسی مخلوق بھی پیدا کی ہے جو ہماری نگاہوں سے دیکھی نہیں جاتی مگر محسوس کرتے ہیں جیسے ہوا کو دیکھ نہیں سکتے مگر محسوس کرتے ہیں۔ اس مخلوق کی چند قسمیں ہیں جس میں ایک مخلوق کا نام شیطان ہے۔ ان کی عادت خبیث ہوتی ہے اور موقع ملنے پر یہ انسان کو تنگ کیا کرتے ہیں۔ اگر کسی مکان یا شخص پر شیطان کا اثر ہو تو اوپر والا نقش پرانی جوتی کے چمڑے پر سیاہی سے لکھ کر اگر مکان میں رہتا ہے تو اس چمڑے میں دھاگہ باندھ کر بیرونی دروازے پر کسی مناسب جگہ لٹکائیں۔ اگر کسی شخص پر اثر ہے تو کسی برتن میں کوئلہ جلا کر یہ چمڑا اس آگ پر رکھ دیں اور اس شخص کی ناک میں دھواں پہنچاؤ اور بدن کو بھی دھواں لگے۔ خداوند کریم کے فضل و کرم سے شیطان کا اثر دفع ہوگا۔

کئی جنونی اور پاگل بھی اس عمل سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔ اگر ایک دفعہ میں صحت نہ ہو تو کئی دفعہ کریں مگر دن ہمیشہ منگل یا ہفتہ کا ہو۔ دفعہ سحر کیلئے سورۃ معوذتین کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر روز پڑھا کرے یا چینی کی رکابی پر لکھے اور دھو کر پلائے تو سحر کا اثر نہ ہوگا۔ جو شخص سورۃ معوذتین کو سوتے وقت پڑھے تو اس پر سحر اثر نہ کرے گا۔ جو شخص مقطعات قرآن کو کاغذ پر لکھ کر پہنے وہ سحر اور نظر بد سے بچا رہیگا۔ حروف مقطعات وہ ہیں جو قرآن پاک کی بعض سورتوں کے شروع میں ہیں یہ 28 ہیں۔ ان کو ہرن کی کھال پر لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

قالو امنا برب العالمین رب موسیٰ و ھارون. فلما القوا قال موسیٰ ما جئتم به السحر ان الله سیبطله. ان الله لا یصلح عمل المفسدین یحق الله الحق بکلماته ولو کره المجرمون. انما صنعوا کید ساحر ولا یفلح الساحر حیث اتی.

سحر جادو سے جکے کاروبار بند ہو چکے ہیں ان کے کاروبار کھولنے کیلئے بتیاں بنائیں جس میں یہ لکھیں۔

علیقا ملیقا انت تعلم ماضی قلوبھم طلیقا فرعون ملعون ھامان ملعون نمرود ملعون شداد ملعون قارون ملعون رجال ملعون ابلیس ملعون یاجوج ملعون ککش کوتوال کو مقرر کیا تا کہ جو کچھ آسیب' جن' پری' بھوت' دیو' چڑیل خبیث سحر جادو ہو یا فلاں بن فلاں کے وجود میں جو چیز ہو اور آزار دے رہی ہو مزاحمت کرتی ہو گرفتار کر کے چراغ کے فلیتہ میں حاضر کرے اور جلا کر خاکستر کر دے تا کہ پھر مزاحمت نہ کر سکے اور دفع ہو۔ گیارہ بتیاں بنائیں' گیارہ نئے مٹی کے چراغ لیں روزانہ رات کو چراغ مریض کے کمرہ میں ایسی جگہ رکھیں جہاں اس کی نظر بھی پڑے ساتھ ایک پھاہا عطر کا اور چند پھول رکھیں' بتی جلائیں اور خیال رکھیں کہ پوری بتی جل جائے صبح لوگوں کے اٹھنے سے پہلے ہی چراغ' اس میں بچا ہوا تیل یا بچی ہوئی بتی' عطر کا پھاہا' پھول سب دور کسی جگہ ڈال دیا کریں تیل سرسوں کا جلائیں جو روز نیا ہوگا اور باقی بھی سب نئی چیزیں ہونگی۔ گیارہ دنوں میں جتنے بھی سحر جادو ہونگے خداوند کریم کے حکم سے ان کا صفایا ہو جائے گا۔ سحر جادو' جنات' پری' بھوت' چڑیل سے آئندہ تحفظ ملے گا۔

لوح تحفظ اکبر

لوح تحفظ اکبر پیش کرتا ہوں یہ لوح قاعدہ حکیم افلاطون کے خاص معمولات میں سے ہے اور میری برسوں سے آزمودہ ہے۔ اس عمل کو اگر خود تیار نہ کر سکیں تو مجھ سے یا پھر براہ راست حامل سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب سے تیار کروائیں آئندہ تحفظ کیلئے روزانہ کم از کم 300 مرتبہ کلمہ طیبہ اور گیارہ مرتبہ چاروں قل شریف پڑھا کریں اس کی بے پناہ برکات ہیں۔ یہ لوح تحفظ سفید کاغذ پر عنبر و زعفران سے لکھ کر پاس رکھیں اس کے پاس رکھتے ہی آپ ایسا محسوس کریں گے کہ آپ کے گرد و پیش کوئی امداد کر رہا ہے اللہ پاک سے دعا ہے کہ خداوند کریم آپ سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

